www.ustaman.com.pk

روزنامہ مستونگ

استمان

چیف ایڈیٹر: منیر احمد

جلد نمبر۔ 20 بدھ 18 نومبر 2026ء 07 جمادی الثانی 1448ھ قیمت 10 روپے۔ شمارہ نمبر 140

Daily USTAMAN ABC Certified E-mail: ustamanmail@gmail.com

ایران جنگ طویل نہیں ہوگی، امریکی نائب صدر

واشنگٹن (آن لائن) امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے کہا ہے کہ ایران کے خلاف جنگ کو طویل تنازع نہیں بننے دیا جائے گا اور امریکا ایران میں 10 یا 15 سال تک فوجی کارروائیوں میں مصروف رہنے کا ارادہ نہیں رکھتا۔ امریکی ٹی وی چینل فاکس نیوز کو انٹرویو دیتے ہوئے جے ڈی وینس نے کہا کہ ایران کا جوہری پروگرام امریکا کے لئے خطرہ ہے تاہم امریکی انتظامیہ اس معاملے کو ایسی جنگ میں تبدیل نہیں ہونے دے گی جو برسوں تک جاری رہے۔ جے ڈی وینس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر15)

اسلام آباد، نائب وزیراعظم محمد اسحاق ڈار سے ترکمانستان کے وزیر خارجہ، رشید میرادوف ملاقات کر رہے ہیں

موجودہ سسٹم کو سیاسی ری سیٹ کی ضرورت، قیدی آزاد کرنا پڑیں گے، بلاول بھٹو

سسٹم ری سیٹ کرنا ہے تو پارلیمان سے آغاز کیا جائے، شہباز شریف کو وزیراعظم بنایا، انھیں کامیاب دیکھنا چاہتے ہیں، انکے پاس وزیر کو کنٹرول کرنے اختیار ہونا چاہیے، میٹ دی پریس سے خطاب

سیاسی انتقامی کارروائیوں کی ریت ختم کرنی چاہیے، حکومت کو مولانا فضل الرحمان اور پی ٹی آئی کا اعتماد بحال کرنے کی کوشش کرنی چاہیے، مولانا کا کردار نہ ہوتا تو آپ کرسی پر نہ بیٹھے ہوتے

کراچی (آن لائن) چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو نے کہا ہے کہ ہمیں سیاسی انتقامی کارروائیوں کی ریت ختم کرنی چاہیے۔ سیاسی قیدیوں کو آزاد کرنا ہوگا آج نہیں تو کل یہ ہونا ہے۔ حکومت کو مولانا فضل الرحمان اور پی ٹی آئی کا اعتماد بحال کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ مولانا کا پی ڈی ایم میں کردار نہ ہوتا تو آپ کرسی پر نہ بیٹھے ہوتے۔ سسٹم ری سیٹ کرنا ہے تو پارلیمان سے اس کا آغاز کیا جائے۔ نئے صوبے بنانا کوئی مذاق نہیں، زبردستی کی تقسیم سے عام آدمی ہتھیار اٹھائے گا، کراچی کی سڑکوں پر خون بہے گا۔ میٹ دی پریس سے خطاب کرتے ہوئے بلاول نے کہا میڈیا معاشرے کا چیک اینڈ بیلنس ہے، صحافی ملک کی اصل طاقت ہیں، آواز اور قلم میں حکومتیں بنانے اور گرانے کی طاقت ہے۔ انہوں نے کہا کہ شاید پاکستان کی تاریخ میں صحافی اتنا کمزور نہیں تھا جتنا آج ہے تو اس کو ری سیٹ کرنا پڑے گا تاکہ آپ کے پاس وہ طاقت ہو جو آپ کا حق ہے، اگر آپ کو سچ بولنے کیلئے سوچنا پڑے گا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر1)

KARACHI PRESS CLUB
Meet The Press
Bilawal Bhutto
Pakistan
17 November

☆☆☆کراچی، چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری پریس کلب میں منعقدہ تقریب سے خطاب کر رہے ہیں☆☆☆

کوئٹہ ’گیس غائب‘ عوام کا گیس آفس کے سامنے احتجاجی مظاہرہ

ہوا پائپوں کے ذریعے آرہا ہے تاکہ میٹر چل سکے اور عوام کو بھاری بل بھیج سکے‘ عوامی حلقے

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں سوئی سدرن گیس کمپنی کے نخرے مزید بڑھ گئے عوام کو گیس سے محروم رکھنے کی پالیسی کو تیز کر دیا کوئٹہ کے مختلف (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر16)

امن کی بحالی کیلئے پاکستان، ایران متفق

علاقائی امن و استحکام کیلئے ایران کیساتھ مسلسل رابطوں میں کشیدگی کے خاتمے کیلئے باہمی اعتماد اور ہم آہنگی کی ضرورت ہے، فیلڈ مارشل

فیلڈ مارشل سے چیف آف جنرل اسٹاف برطانیہ کی ملاقات، پاک برطانیہ کے دیرینہ دوستانہ تعلقات پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے عسکری تعاون مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ

فیلڈ مارشل جنرل سید عاصم منیر سے ایرانی وزیر خارجہ کی ملاقات، قریبی روابط اور تعاون پر اتفاق، عباس عراقچی کی علاقائی امن و استحکام کے فروغ کیلئے پاکستان کے تعمیری کردار کی تعریف

راولپنڈی (آن لائن) فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ علاقائی امن و استحکام کے فروغ کے لیے پاکستان اور ایران کے درمیان مسلسل رابطوں، باہمی اعتماد اور قریبی ہم آہنگی کی ضرورت ہے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق آرمی چیف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے اسلامی جمہوریہ ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی کی قیادت میں اعلیٰ سطحی ایرانی وفد نے 16 نومبر کو راولپنڈی میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران باہمی دلچسپی کے امور، خطے کی مجموعی سیکیورٹی صورتحال اور بدلتی ہوئی جیو پولیٹیکل پیش رفت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر2)

فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے ایران کے وزیر خارجہ سید عباس عراقچی ملاقات کر رہے ہیں

حکومت اور جماعت اسلامی کے مذاکرات کا آخری دور کل ہوگا

امید ہے وزیراعظم اور نائب وزیراعظم عوام کو ریلیف دلانے کی جدوجہد کو وقار دیں گے

لاہور (آن لائن) نائب امیر جماعت اسلامی اور مذاکراتی کمیٹی کے سربراہ لیاقت بلوچ نے کہا ہے کہ حکومت اور جماعت اسلامی کے درمیان مذاکرات کا آخری دور کل 19 نومبر کو وزارت خارجہ کے وائٹ روم کانفرنس ہال میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر17)

ترقیاتی منصوبوں میں نجی شعبے کی شراکت داری ناگزیر ہے، میر سرفراز بگٹی

بلوچستان کی پہلی انشورنس کمپنی قائم کرنے کی منظوری دیدی گئی، سوئی میں لو بی ٹی یو گیس سے فرٹیلائزر کمپلیکس قائم کرنے پر بھی اتفاق کیا گیا

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت اجلاس، صوبے میں سرمایہ کاری، مالیاتی خدمات اور صنعتی ترقی کے فروغ کے حوالے سے اہم فیصلے

کوئٹہ، (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ بورڈ کے دسویں اجلاس میں صوبے میں سرمایہ کاری، مالیاتی خدمات اور صنعتی ترقی کے فروغ کے حوالے سے اہم فیصلے کیے گئے۔ اجلاس میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت بلوچستان کی پہلی انشورنس کمپنی قائم کرنے کی منظوری دے دی گئی، جبکہ ضلع ڈیرہ بگٹی کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر4)

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ بورڈ کے دسویں اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

این آر او نہیں مانگ رہے، قیدیوں کو انکے حقوق دیئے جائیں، سلیمان اکرم

کوئی ڈیل نہیں کوئی ہم پر احسان کر رہا ملاقاتیں جیل مینول اور عدالتی احکامات کے مطابق ہونی چاہئیں، عظمیٰ خانم کی گفتگو

سپریم کورٹ کے احکامات پر من وعمل درآمد کیا جائے اور بشریٰ اور سابق چیئرمین کو شفا انٹرنیشنل ہسپتال منتقل کیا جائے

راولپنڈی (آن لائن) تحریک انصاف کے جنرل سیکریٹری سلیمان اکرم راجہ نے کہا ہے کہ سابق چیئرمین کی طرف سے اعلیٰ عدلیہ کے چیف جسٹس صاحبان کو لکھے گئے خط کا مطلب کوئی این آر او مانگنا نہیں بلکہ آئین و قانون کے مطابق قیدیوں کے جو حقوق ہیں وہ دیے جائیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز اڈیالہ جیل کے قریب گورکھپور ناکے پر میڈیا سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر3)

بی آئی ایس پی میں 45 سال کی غیر شادی شدہ خواتین کو شامل کرنے کی منظوری

اسلام آباد (آن لائن) بینظیر انکم سپورٹ پروگرام میں 45 سال یا زائد عمر کی غیر شادی شدہ مستحق خواتین کو بھی شامل کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ چیئر پرسن بینظیر انکم سپورٹ پروگرام (بی آئی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر20)

بلاول بھٹو کو وزیر اعظم بنتا دیکھ رہی ہوں، فریال تالپور

لاہور (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کی رہنما فریال تالپور نے کہا ہے کہ وہ پارٹی چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کو پاکستان کا اگلا وزیر اعظم بنتا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر21)

آئینی عدالت نے سابقہ ڈی جی نیب سلیم شہزاد پر جاری چارج شیٹ کو کالعدم قرار دیدیا

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی آئینی عدالت نے اسلام آباد ہائیکورٹ فیصلے کے خلاف سابقہ ڈی جی نیب کی اپیل منظور کرتے ہوئے سلیم شہزاد پر جاری چارج شیٹ کو کالعدم قرار دیدیا۔ آئینی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر22)

جی بی اے 16 - دیامر ٹو کا حتمی انتخابی نتیجہ، فارم 49 جاری

پیپلز پارٹی کے عطا اللہ 6ہزار 8 5 7ووٹ لے کر کامیاب قرار

گلگت (آن لائن) گلگت بلتستان اسمبلی کے حلقے جی بی اے 16 دیامر 2 کا حتمی انتخابی نتیجہ آ گیا، فارم 49 بھی جاری کر دیا گیا، جس کے مطابق پاکستان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر23)

پاسداران انقلاب کا بحرین کی شیخ عیسیٰ ائیر بیس پر امریکی ریڈار سسٹم پر حملہ

بحرین میں ممکنہ خطرے کا الرٹ جاری، فوج کا ایرانی حملے ناکام بنانے کا دعویٰ

تہران، منامہ (آن لائن) ایرانی پاسداران انقلاب نے بحرین کی شیخ عیسیٰ ائیر بیس پر امریکی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر18)

راولاکوٹ میں مسلح افراد کی فائرنگ سے رینجر افسر شہید، 4 حملہ آور ہلاک

راولاکوٹ (آن لائن) آزاد کشمیر کے شہر راولاکوٹ میں قانون نافذ کرنے والے اہلکاروں پر مسلح افراد کی فائرنگ کے نتیجے میں پاکستان رینجرز (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر19)

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پارلیمانی سیکرٹری میر برکت علی رند کی مزاج پرسی و عیادت کر رہے ہیں

آڈیٹر جنرل آف پاکستان نے ایف بی آر کی کارکردگی پر سنجیدہ سوالات اٹھا دیئے

اسلام آباد (آن لائن) آڈیٹر جنرل آف پاکستان کی رپورٹ میں فیڈرل بورڈ آف ریونیو میں اربوں روپے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر24)

بلاول سمیت سارے لیڈر بتا دیں کہ سسٹم کو کیسے ری سیٹ کیا جائے؟ بیرسٹر گوہر

بانی پی ٹی آئی عمران خان سے ملاقات کا دن، کسی پارٹی لیڈر، وکیل، فیملی ممبر کو ملاقات کی اجازت نہ ملی، رہنما واپس چلے گئے

بلاول نے تسلیم کرلیا پاکستان تحریک انصاف کے بغیر بات نہیں بنے گی، یہ بھی اسٹیک ہولڈر ہیں ان کا اعتماد بحال کرانا ہوگا

راولپنڈی (آن لائن) چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ بلاول بھٹو کا سسٹم کولپس کا بیان تاخیر سے آیا، بلاول سمیت سارے لیڈر بتادیں کہ کیسے سسٹم کو ری سیٹ کریں؟ یہ سارے ذاتی مفاد کے لیے اکٹھے ہوئے جس نے جو فائدہ لینا تھا لے لیا۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر5)

ملک کے مختلف شہروں میں خشک سالی کا شدید خطرہ، ہائی الرٹ جاری

پانی کی کمی سے زرعی سرگرمیاں اور فصلوں کی پیداوار شدید متاثر ہو رہی ہے، این ای او سی

اسلام آباد (آن لائن) نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) کے نیشنل ایمرجنسیز آپریشن سینٹر (این ای او سی) نے ملک بھر میں خشک سالی کی صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے سندھ کے مختلف اضلاع کے لئے ہائی الرٹ جاری کر دیا۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر25)

ڈیرہ مراد جمالی میں سیاہ کاری کے الزام میں لڑکی سمیت دو افراد قتل

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی منجھوشوری نزدیک والد نے سیاہ کاری کے الزام میں بیٹی سمیت دو افراد کو فائرنگ کر کے قتل کر دیا گیا ملزم موقع سے فرار ہو گئے تفصیلات کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی پولیس تھانہ منجھوشوری کی حدود نزدیک بیر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر27)

فتنہ الہندوستان کی دہشتگردی سے تباہ حال بلوچ گھرانے نقل مکانی پر مجبور

مستونگ حملے میں کئی گھرانے اپنی چھت، سامان اور عمر بھر کی جمع پونجی سے بھی محروم

کوئٹہ (آن لائن) فتنہ الہندوستان کی دہشتگردی سے تباہ حال بلوچ گھرانے نقل مکانی پر مجبور ہو گئے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق بلوچستان کے بے گناہ عوام کو دہشت گردی کی آگ میں جھونکنے والے فتنہ الہندوستان کا مکروہ چہرہ تیزی سے بے نقاب ہو رہا ہے۔ مستونگ میں چند روز پیشتر دہشتگردوں کے بارود سے بھری گاڑی کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر26)

عالمی کانفرنس، موسمیاتی تبدیلی سے متعلق فیصلوں کا پہلا مسودہ جاری

160 سے زائد ممالک کی جانب سے 500 صفحات پر مشتمل تجاویز موصول ہوئیں، سربراہ مذاکراتی ٹیم

انطالیہ (آن لائن) ترکیہ کے شہر انطالیہ میں جاری عالمی ماحولیاتی کانفرنس میں موسمیاتی تبدیلی سے متعلق مجوزہ فیصلوں کا پہلا مسودہ جاری کر دیا گیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق مذاکراتی ٹیم کے سربراہ اور آسٹریلوی وزیر کرس بوون کے مطابق 160 سے زائد ممالک کی جانب سے 5 0 0 صفحات پر مشتمل تجاویز موصول ہوئیں، جن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر28)

عمران خان کو اپنا علاج کروانے کا پورا حق ہے، پلوشہ خان

یہ وقت ایک دوسرے کے ساتھ لڑنے کا نہیں، سب کو مل کر ملک کی بہتری کیلئے اقدامات کرنے چاہئیں، گفتگو

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کی رہنما پلوشہ خان نے کہا ہے کہ کسی کی صحت پر سیاست نہیں ہونی چاہیے، بانی پی ٹی آئی کو علاج کیلئے سہولیات فراہم کی جانی چاہئیں، انہیں اپنی صحت کے مطابق علاج کروانے کا حق ہے، علاج ایسا ہونا چاہیے جس سے وہ مطمئن ہوں۔ ایک انٹرویو میں پلوشہ خان کا کہنا تھا کہ پیپلز پارٹی نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر29)

چیئرمین سینیٹ یوسف رضا گیلانی سے اطالوی وزارت خارجہ اور بین الاقوامی تعاون کے سیکرٹری جنرل ملاقات کر رہے ہیں

پی ٹی آئی ایک دوسرے سے دست و گریباں، یہ عمران کو کیا چھڑائیں گے، خواجہ آصف

دوسروں کی تکلیف پر قہقہے لگانے والوں کو یاد رکھنا چاہیے کہ اللہ کی لاٹھی بے آواز ہے، آج مکافاتِ عمل کا شکار ہے، وزیر دفاع

یہ چاہتے ہیں کے بانی اندر رہیں تاکہ ان کی دکانداری چلتی رہے، طبی بنیادوں پر ریلیف مانگنے والوں کو اپنا ماضی یاد رکھنا چاہئے

اسلام آباد (آن لائن) وزیر دفاع خواجہ آصف نے پی ٹی آئی رہنماؤں پر تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ ساری پارٹی ایک دوسرے سے دست وگریباں ہے یہ بانی پی ٹی آئی کو کیا چھڑائیں گے۔ خواجہ آصف نے پی ٹی آئی کے رہنما لطیف کھوسہ اور سلمان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر6)

60 فیصد سے زائد بچے تعلیم سے محروم، بچپن میں مزدوری کرنے پر مجبور

مختلف علاقوں، مصروف شاہراہوں اور بازاروں میں کم سن بچوں کی بڑی تعداد محنت مزدوری کرتی نظر آتی ہے

کوئٹہ (آن لائن) غربت، مہنگائی، بڑھتی ہوئی معاشی مشکلات اور چائلڈ لیبر قوانین پر عمل نہ ہونے کے باعث تقریباً 60 فیصد سے زائد بچے تعلیم سے محروم ہو کر محنت مزدوری کرنے پر مجبور ہیں۔ صوبائی دارالحکومت میں ہزاروں کم عمر بچے اسکول (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر31)

وراثت کے انتقال کی درستگی کسی کو اس کے شرعی حصے سے محروم نہیں کر سکتیں، آئینی عدالت

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی آئینی عدالت نے وراثت سے متعلق اہم فیصلہ جاری کرتے ہوئے کہا کہ وراثت کے انتقال کی درستگی کسی کو اس کے شرعی حصے سے محروم نہیں کر سکتیں، جائیداد تقسیم میں مرد حقدار نہ ہو تو قریبی رشتہ دار (کزن) (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر30)

شیرانی، لاپتہ 2 کم سن چرواہے بچے مردہ حالت میں برآمد

بچوں کی لاشوں کے قریب مشکوک چیز بھی مل گئی، موت کی وجہ تاحال معلوم نہ ہو سکی

شیرانی (یو این اے) ضلع شیرانی کے علاقے مانی خواہ کے قریب پہاڑی جنگل سے گزشتہ روز لاپتہ ہونے والے دو کم سن چرواہے بچے آج صبح مردہ حالت میں مل گئے۔ ریسکیو ذرائع کے مطابق دونوں بچوں کی لاشیں پہاڑی جنگل سے برآمد کی گئیں۔ جائے وقوعہ کے قریب ایک مشکوک چیز بھی ملی ہے، جو بظاہر دستی بم یا کسی گولے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر32)

پاکستان کے عوام اگر نئے صوبے چاہتے ہیں تو ضرور بنائے جائینگے، عطا تارڑ

صوبوں کے معاملے پر خون تک بہا دینے کی بات سمجھ سے بالاتر ہے، وزیر اطلاعات کا بلاول بھٹو کے بیان پر ردعمل

اچھی گورننس، عوام کو سہولیات کی فراہمی اور عوام کے سامنے جوابدہ حکومت عوام کی بنیادی ضرورت اور حقیقی مسئلہ ہے

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطاء اللہ تارڑ نے بلاول بھٹو زرداری کے بیان پر ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان کے عوام اگر صوبے چاہتے ہیں تو بنا دیے جائیں، صوبوں کے معاملے پر خون تک بہا دینے کی بات سمجھ سے بالاتر ہے، اچھی گورننس، عوام کو سہولیات کی فراہمی اور عوام کے سامنے جوابدہ حکومت عوام کی بنیادی ضرورت اور حقیقی مسئلہ ہے۔ چیئرمین پی پی پی بلاول بھٹو زرداری کے بیان پر ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے وزیر اطلاعات نے کہا کہ ملک میں گڈ گورننس کے حوالے سے بحث جاری ہے، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر8)

ڈیرہ مراد جمالی میں بگٹی اور شر قبائل کے درمیان فائرنگ، چار افراد زخمی

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی میر حسن حدود بگٹی اور شر اقوام کے درمیان فائرنگ سے بگٹی اقوام کی چار افراد زخمی ہو گئے جنہیں سول ہسپتال منتقل کر دیا گیا تفصیلات پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی پولیس تھانہ میر حسن کے حدود بیروپل پر بگٹی اور شر برادری کے درمیان فائرنگ سے 1 سکندر خان 2 غلام نبی 3 خیر بخش 4 جام خان بگٹی زخمی ہونے کی اطلاع پر پولیس موقع پر پہنچ کر زخموں سول ہسپتال منتقل کر دیا گیا واضح رہے کہ آخری اطلاعات تک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر35)

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے ایم پی اے رحمت صالح بلوچ ملاقات کر رہے ہیں

پاکستانی برآمدات کو تیز رفتار بنانے کیلئے حکومت کا جامع پلان تیار

وزارت صنعت و پیداوار کی عالمی منڈیوں تک رسائی آسان بنانے کیلئے تجاویز پیش

اسلام آباد (آن لائن) پاکستانی برآمدات کو تیز رفتار بنانے کے لئے حکومت کا جامع پلان سامنے آ گیا۔ وزارت صنعت و پیداوار نے برآمدی صنعتوں کی لاگت کم کرنے، پیداوار بڑھانے اور عالمی منڈیوں تک رسائی آسان بنانے کے لئے تجاویز پیش کر دیں۔ رپورٹ کے مطابق مشترکہ ٹیسٹنگ لیبارٹریز، جدید مشینری، سستی توانائی، آسان قرضوں اور بندرگاہوں پر سامان کی کلیئرنس تیز کرنے کی سفارشات بھی پلان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر33)

پولیس جوانوں کی فلاح و بہبود اولین ترجیح ہے، محمد طاہر

قاسم لائن میں جدید جم کے قیام کے لیے 10 لاکھ روپے دینے کا اعلان

کوئٹہ (آن لائن) انسپکٹر جنرل آف پولیس بلوچستان محمد طاہر نے آج قاسم لائن کوئٹہ کا دورہ کیا، جہاں ایڈیشنل آئی جی پی و کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری اشفاق احمد، ایس ایس پی آپریشن ڈویژن ملک اصغر عثمان، محترمہ سمیہ سلیم، محترمہ تحریم ظفر، ایس ایس پی ہیڈ کوارٹر کمال خان کبزئی، زونل کمانڈرز، ونگ کمانڈرز اور دیگر پولیس افسران نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ دورے کے دوران انسپکٹر جنرل آف پولیس نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر34)

عمران خان کو سرجری کی ضرورت ہے تو سہولت فراہم کرینگے، رانا ثنااللہ

صوبوں کا معاملہ پارلیمنٹ میں جلد پہنچے گا اس میں زیادہ دیر نہیں، یہ معاملہ ایسا نہیں کہ کوئی ایک شخص بات کرے اور حل نکل آئے

حکومت کی پالیسی واضح ہے کہ بیٹھ کر ڈائیلاگ کے ذریعے ایشوز کو حل کیا جائے، یہ تاثر غلط ہے کہ کوئی ڈیل یا ڈھیل ٹیبل پر ہے

لاہور (آن لائن) وزیراعظم کے مشیر رانا ثنااللہ نے کہا ہے کہ اگر ڈاکٹرز کے بورڈ نے فیصلہ کیا ہے کہ بانی پی ٹی آئی عمران خان کو سرجری کی ضرورت ہے تو حکومت سہولت فراہم کرے گی۔ علاج معالجے کے بارے میں بانی پی ٹی آئی کے ساتھ کسی قسم کی کوتاہی نہیں کی گئی، عمران خان اور بشریٰ بی بی کو ڈاکٹر کی ایڈوائز کے مطابق علاج کی سہولت فراہم کریں گے اور اگر ڈاکٹرز کے بورڈ نے فیصلہ کیا ہے کہ عمران خان کو سرجری کی ضرورت ہے تو حکومت سہولت فراہم کرے گی۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی والے انتشار اور ہنگامہ آرائی چاہتے تھے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر7)

190 ملین پاؤنڈ کیس، عمران خان اور بشریٰ کی اپیلوں پر آج سماعت ہوگی

اسلام آباد (آن لائن) اسلام آباد ہائیکورٹ میں 190 ملین پاؤنڈ کیس میں بانی پی ٹی آئی عمران خان اور انکی اہلیہ بشریٰ بی بی کی سزا کے خلاف اپیلوں پر آج (بدھ کو) سماعت ہوگی۔ چیف جسٹس سردار سرفراز ڈوگر اور جسٹس محمد آصف پر مشتمل ڈویژن بینچ اپیلوں پر سماعت کرے گا۔ عدالت نے فریقین سے حتمی دلائل طلب کر رکھے ہیں جبکہ بشریٰ بی بی نے علاج کے لئے اسپتال منتقل کرنے کی متفرق درخواست بھی دائر کر رکھی ہے۔

اسلام آباد، اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے بنگلہ دیش کے سینئر سول سرونٹس کا وفد ملاقات کر رہا ہے

روزنامہ
چیف ایڈیٹر: منیر احمد
مستونگ
اُستمان

پبلشر شعیب احمد چیف ایڈیٹر منیر احمد نے انڈس پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر آفس روزنامہ اُستمان مستونگ کیلون روڈ یونیورسل کمپلیکس سیکنڈ فلور فلیٹ نمبر 204 سے شائع کیا۔
موبائل نمبر۔0333-7999560 فون نمبر۔081-2443797

نئے صوبے کی تشکیل اور عوامی رائے

پاکستان کا موجودہ صوبائی انتظامی ڈھانچا ایک مخصوص تاریخی اور سیاسی پس منظر میں تشکیل پایا تھا، تاہم وقت کے ساتھ آبادی میں غیر معمولی اضافہ، شہری آبادی کا پھیلاؤ، معاشی سرگرمیوں میں وسعت اور علاقائی ضروریات میں تبدیلی نے اس ڈھانچے پر نئے تقاضے عائد کر دیے ہیں۔ کئی علاقوں میں عوام کو بنیادی سہولتوں، تعلیم، صحت، روزگار، انصاف اور انتظامی خدمات کے حصول کے لیے طویل فاصلے طے کرنا پڑتے ہیں۔ بڑے صوبوں میں فیصلہ سازی اور وسائل کی تقسیم کا عمل بھی بعض اوقات مقامی ضروریات سے ہم آہنگ نہیں رہتا جس کے نتیجے میں احساسِ محرومی، علاقائی عدم توازن اور انتظامی مشکلات جنم لیتی ہیں۔ اس صورتِ حال کا تقاضا ہے کہ صوبائی نظام کو بدلتے ہوئے زمینی حقائق اور عوامی ضروریات کے مطابق موثر بنایا جائے۔ نئے صوبوں کا قیام محض نقشے پر نئی لکیریں کھینچنے یا انتظامی حدود تبدیل کرنے کا نام نہیں بلکہ یہ اختیارات، وسائل اور ذمہ داریوں کو عوام کے قریب منتقل کرنے کا ایک ممکنہ ذریعہ ہے۔ اگر نئے صوبے واضح انتظامی منصوبہ بندی، مضبوط مقامی حکومتوں، شفاف مالیاتی نظام اور موثر ادارہ جاتی ڈھانچے کے ساتھ قائم کیے جائیں تو حکومتی فیصلوں میں تاخیر کم ہو سکتی ہے، ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی بہتر ہو سکتی ہے اور عوامی مسائل کے حل کے لیے جواب دہی کا نظام زیادہ موثر بنایا جا سکتا ہے۔ اس طرح ریاستی وسائل کا استعمال بھی مقامی ترجیحات کے مطابق ممکن ہوگا اور پسماندہ علاقوں کو ترقی کے قومی دھارے میں شامل کرنے کے مواقع بڑھیں گے۔ نئے صوبوں کے قیام کی بحث کو لسانی، نسلی یا سیاسی مفادات تک محدود کرنا مناسب نہیں۔ اس معاملے کو انتظامی سہولت، جغرافیائی حقیقت، آبادی کے تناسب، معاشی استعداد، تاریخی پس منظر اور عوامی خواہشات کی روشنی میں دیکھنا چاہیے۔ کسی بھی نئے صوبے کی تشکیل کے لیے متعلقہ علاقے کے عوام کی رائے، آئینی تقاضوں، قومی یکجہتی اور معاشی استحکام کو بنیادی اہمیت دینا لازم ہے۔ اگر یہ عمل سیاسی اتفاقِ رائے اور آئینی طریقہ کار کے تحت آگے بڑھایا جائے تو نئے صوبے قومی وحدت کو کمزور کرنے کے بجائے وفاق کو زیادہ متوازن اور مضبوط بنانے کا ذریعہ بن سکتے ہیں۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ پاکستان کے تمام علاقے یکساں جغرافیائی، معاشی اور انتظامی خصوصیات نہیں رکھتے۔ کہیں آبادی کا دباؤ زیادہ ہے، کہیں فاصلے اور دشوار گزار جغرافیہ انتظامی رسائی میں رکاوٹ بنتے ہیں جبکہ بعض خطوں میں قدرتی وسائل اور معاشی امکانات موجود ہونے کے باوجود مناسب منصوبہ بندی اور ادارہ جاتی توجہ کی کمی محسوس ہوتی ہے۔ نئے صوبوں کے قیام سے ان مخصوص ضروریات کے مطابق پالیسیاں تشکیل دینے، ترقیاتی ترجیحات متعین کرنے اور مقامی وسائل کو بہتر انداز میں بروئے کار لانے کی گنجائش پیدا ہو سکتی ہے۔ تاہم اس کے لیے ضروری ہے کہ نئے صوبے محض سیاسی یا انتخابی مفاہمت کے نتیجے میں وجود میں نہ آئیں بلکہ ان کی مالی خود کفالت، انتظامی صلاحیت، بنیادی ڈھانچے اور طویل مدتی پائیداری کا جامع جائزہ لیا جائے۔ اس انتظامی تشکیلِ نو کا تعلق صرف عوامی خدمات اور علاقائی ترقی سے نہیں بلکہ قومی سلامتی اور ریاستی نظم و نسق سے بھی ہے۔ ایک منظم اور موثر انتظامی ڈھانچا داخلی سلامتی، قانون کی عملداری، سرحدی علاقوں کی ترقی، قدرتی آفات سے نمٹنے اور ریاستی اداروں کے درمیان رابطہ کاری کو بہتر بنانے میں معاون ثابت ہو سکتا ہے۔ جب انتظامیہ عوام کے قریب ہو، مقامی حالات سے واقف ہو اور فیصلے بروقت کرنے کی صلاحیت رکھتی ہو تو امن و امان کے مسائل کی نشاندہی اور ان کے حل میں بھی بہتری آ سکتی ہے۔ اسی طرح وفاقی حکومت کے لیے قومی سطح کی حکمتِ عملی مرتب کرنا اور مختلف علاقوں کی ضروریات کے مطابق وسائل اور ذمہ داریوں میں توازن قائم کرنا نسبتاً آسان ہو سکتا ہے۔ داخلی و خارجی امور کے موثر انتظام میں بھی ایک مربوط ریاستی ڈھانچے کی اہمیت بنیادی ہے۔ وزارتِ داخلہ، وزارتِ خارجہ، صوبائی حکومتوں اور دیگر متعلقہ اداروں کے درمیان بروقت معلومات کا تبادلہ، واضح اختیارات اور موثر رابطہ کاری قومی سلامتی اور ریاستی مفادات کے تحفظ کے لیے ناگزیر ہیں۔ اگر صوبائی سطح پر انتظامی ذمہ داریاں مناسب طور پر تقسیم ہوں اور وفاقی و صوبائی اداروں کے مابین تعاون کا موثر نظام موجود ہو تو داخلی معاملات سے لے کر خارجہ پالیسی کے قومی تقاضوں تک ریاستی اداروں کی مجموعی کارکردگی کو بہتر بنانے میں مدد مل سکتی ہے۔ اس عمل میں مسلح افواج کا آئینی اور پیشہ ورانہ کردار، بالخصوص دفاعِ وطن اور قومی سلامتی کے امور میں، نہایت اہم ہے۔ اسی طرح سول انتظامیہ، پولیس، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور دیگر ریاستی اداروں کے درمیان آئینی حدود کے اندر مضبوط تعاون اور ادارہ جاتی ہم آہنگی پاکستان کے استحکام کے لیے ضروری ہے۔ یہ امر بھی قابلِ غور ہے کہ مستقبل میں پاکستان کی آبادی، معاشی سرگرمیوں اور انتظامی ضروریات میں مزید اضافہ ہوگا۔ اس تناظر میں ممکن ہے کہ آنے والے برسوں میں ملک کے صوبائی انتظامی ڈھانچے پر از سرِ نو غور کیا جائے اور مرحلہ وار آٹھ سے بارہ صوبوں تک کے امکانات قومی مباحثے کا حصہ بنیں۔ تاہم اس حوالے سے کوئی حتمی تعداد پہلے سے طے شدہ نہیں ہونی چاہیے۔ صوبوں کی تعداد کا تعین جذبات یا سیاسی مصلحت کے بجائے جامع مطالعات، انتظامی ضرورت، معاشی استعداد، جغرافیائی توازن اور عوامی مشاورت کی بنیاد پر ہونا چاہیے۔ اصل مقصد صوبوں کی تعداد بڑھانا نہیں، بلکہ ایسا نظام تشکیل دینا ہے جو عوام کو بہتر سہولتیں فراہم کرے، ریاستی اداروں کو زیادہ موثر بنائے اور وفاقی اکائیوں کے درمیان اعتماد کو فروغ دے۔ نئے صوبوں کے قیام کے ساتھ مقامی حکومتوں کے نظام کو بھی مضبوط بنانا ضروری ہے۔ اگر اختیارات صرف وفاق سے صوبوں اور صوبوں سے نئے صوبائی دارالحکومتوں تک منتقل ہو جائیں مگر ضلعی اور مقامی سطح پر عوام کو فیصلہ سازی میں موثر شرکت نہ ملے تو انتظامی اصلاحات کے بنیادی مقاصد حاصل نہیں ہو سکیں گے۔ تعلیم، صحت، صاف پانی، بلدیاتی سہولتوں، مقامی سڑکوں اور شہری منصوبہ بندی جیسے معاملات میں منتخب مقامی اداروں کو اختیارات اور وسائل فراہم کرنا ہوں گے۔ اسی طرح شفاف احتساب، میرٹ پر تقرریوں، ڈیجیٹل گورننس اور مالیاتی نظم و ضبط کو نئے انتظامی ڈھانچے کا لازمی حصہ بنانا ہوگا۔ یہ بھی پیشِ نظر رہنا چاہیے کہ نئے صوبوں کے قیام سے انتظامی اخراجات میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ نئی اسمبلیوں، سیکریٹریٹس، سرکاری محکموں اور دیگر اداروں کے قیام کے لیے وسائل درکار ہوں گے۔ اس لیے کسی بھی فیصلے سے قبل لاگت اور فوائد کا حقیقت پسندانہ تجزیہ ضروری ہے۔ اگر نئے صوبے معاشی طور پر پائیدار نہ ہوں اور ان کے قیام سے عوامی وسائل پر غیر ضروری بوجھ پڑے تو اصلاحات کا مقصد متاثر ہو سکتا ہے۔ اس کے برعکس، بہتر منصوبہ بندی، مقامی محصولات میں اضافہ، وسائل کی منصفانہ تقسیم اور اداروں کی کارکردگی کے ذریعے نئے صوبے طویل مدت میں قومی معیشت کے لیے مثبت کردار ادا کر سکتے ہیں۔

اقتدار کے ایوانوں میں نوجوانوں کی دستک

چودھری روایت پسند آج غیر معمولی طور پر خاموش تھے۔ ان کے سامنے اخبار کھلا تھا اور موبائل فون پر دہلی کے احتجاجی مناظر گردش کر رہے تھے۔ بابو میاں انقلابی

تحریر: مسرت قیوم

نے آتے ہی چٹکی لی، خیریت تو ہے؟ آج آپ کو بھی کسی سرکاری حکم نامے نے خاموش کر دیا ہے؟ چودھری صاحب نے عینک اتارتے ہوئے فرمایا، بابو میاں، ہندوستان میں عجیب تماشا لگا ہے۔ کبھی طلبہ سڑکوں پر ہیں، کبھی پولیس انہیں پکڑ رہی ہے، کبھی انتخابی کمیشن کے خلاف نعرے لگ رہے ہیں۔ اور اب یہ نہا بورا نامی لڑکی بھی خاصی مشہور ہو گئی ہے۔ بابو صاحب مسکرائے، جب نوجوان اپنے مستقبل کے فیصلوں میں شریک ہونے لگیں تو اقتدار کے ایوانوں میں بے چینی پیدا ہونا کوئی اچنبھے کی بات نہیں۔

میں نے پوچھا، آخر یہ نہا بورا ہیں کون؟۔ بابو صاحب نے بتایا، نہا بورا انتیس سالہ محقق ہیں، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی سے ڈاکٹریٹ کر رہی ہیں اور آل انڈیا سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کی قومی صدر ہیں۔ ان کا تعلق اتراکھنڈ سے ہے۔ دہلی یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کی اور فن اداکاری سے وابستہ رہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ انہوں نے سیاسی سفر کسی انتخابی جلسے سے نہیں بلکہ تھیٹر سے شروع کیا۔ چودھری صاحب ہنس پڑے۔ تو گویا اداکاری کرتے کرتے سیاست میں آ گئیں۔ جی نہیں، بابو نے جواب دیا۔ وہ کہتی ہیں کہ تھیٹر نے انہیں دوسروں کے دکھ، حالات اور نقطہ نظر کو سمجھنے کا شعور دیا۔ پھر ۲۰۱۹ اور ۲۰۲۰ میں شہریت کے متنازعہ قانون کے خلاف طلبہ احتجاج نے ان کی سیاسی سوچ کو عملی جدوجہد میں تبدیل کر دیا۔

میں نے کہا، مگر ایک طالبہ آخر اتنی نمایاں کیسے ہو گئی؟ بابو صاحب نے موبائل پر دہلی کے جنتر منتر کے مناظر دکھائے۔ یہ جولائی 2026 کے احتجاج کی داستان ہے۔ ہندوستان میں میڈیکل داخلے کے امتحان نیٹ کے پرچے افشا ہونے کے الزامات نے لاکھوں طلبہ کے مستقبل پر سوال کھڑے کر دیے۔ نوجوان سڑکوں پر نکلے، دھرنے ہوئے، بھوک ہڑتالیں ہوئیں اور وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کے استعفے کا مطالبہ شدت اختیار کر گیا۔ نہا بورا ان احتجاجی آوازوں میں نمایاں رہیں۔

پچیس جولائی کو وزیر تعلیم نے استعفیٰ دے دیا۔ حکومت کو امتحانی نظام میں اصلاحات کے اقدامات بھی کرنا پڑے۔ یہ نوجوانوں کے اجتماعی دباؤ کے سیاسی اثرات کی ایک نمایاں مثال تھی۔ چودھری صاحب نے قدرے سنجیدگی سے کہا، لیکن کیا تم سمجھتے ہو کہ صرف نہا بورا نے وزیر سے استعفیٰ دلوایا؟ بابو صاحب نے جواب دیا، ہرگز نہیں۔ یہ متعدد تنظیموں، طلبہ، والدین اور شہری کارکنوں کی مشترکہ جدوجہد تھی۔ ابھیجیت دیپکے کی قائم کردہ کاکروچ جنتا پارٹی، جو ابتدا میں سیاسی طنز کی صورت میں سامنے آئی تھی، اس احتجاج کا اہم مرکز بنی۔ سونم وانگ چک اور دوسرے سماجی کارکن بھی تحریک کا حصہ رہے۔ نہا بورا نے اپنی تنظیم کے ذریعے اس تحریک کو موثر آواز دی۔

میں نے پوچھا، اور اب انتخابی کمیشن کے خلاف یہ نئی تحریک کیوں؟ بابو نے کہا، رائے دہندگان کی فہرستوں کی خصوصی نظر ثانی نے نیا تنازعہ پیدا کر دیا ہے۔ گزشتہ برس سے انتخابی فہرستوں سے تیرہ کروڑ سے زائد نام خارج ہوئے۔ مظاہرین کا الزام ہے کہ اس عمل سے بہت سے اہل شہری حق رائے دہی سے محروم ہوئے اور حکمران جماعت کو سیاسی فائدہ پہنچا۔ حسب معمول انتخابی کمیشن نے ان الزامات کی تردید کی اور اس کا موقف ہے کہ فہرستوں سے دہرے اور نااہل اندراجات خارج کرنا ضروری ہے۔

چودھری صاحب نے کہا، اگر انتخابی فہرستوں کو درست کرنا مقصود ہو تو اس میں اعتراض کیسا؟ بابو بولے، اعتراض اصلاح پر نہیں، اس کی شفافیت اور ممکنہ غلطیوں پر ہے۔ چودھری صاحب نے پوچھا، اور نہا بورا نے اس میں کیا کردار ادا کیا؟ بابو صاحب بولے، دو اکتوبر کو جنتر منتر پر احتجاج کی اپیل کرنے والوں میں وہ شامل تھیں۔ دس اکتوبر کو پولیس نے مظاہرین کے راستے مسدود کیے تو نہا بورا نے دوسرے مقام پر جمع ہونے کی اپیل کی۔ انہیں حراست میں لیا گیا، مگر انہوں نے ساتھیوں کو احتجاج جاری رکھنے کا پیغام دیا۔

چودھری صاحب نے اعتراض کیا، مگر پولیس کا موقف بھی تو سنیے۔ حکام کہتے ہیں کہ بغیر اجازت اجتماعات اور امتناعی احکامات کی خلاف ورزی سے امن و امان متاثر ہوتا ہے۔ بے شک، بابو نے جواب دیا، قانونی ضوابط سب پر لاگو ہوتے ہیں، مگر پرامن اجتماع کے آئینی حق اور امنِ عامہ کے تحفظ میں توازن رکھنا بھی ریاست کی ذمہ داری ہے۔ پولیس کی کارروائی قانونی طور پر جائز تھی یا غیر متناسب، اس کا فیصلہ شواہد اور قانون کی روشنی میں ہونا چاہیے۔

میں نے پوچھا، تو کیا اس تحریک میں صرف بائیں بازو کے طلبہ ہیں؟ بابو صاحب بولے، نہیں، اس میں مختلف طلبہ تنظیمیں، نوجوان کارکن اور سیاسی جماعتوں سے غیر وابستہ شہری بھی شریک ہیں۔ سٹوڈنٹس فیڈریشن آف انڈیا سمیت کئی تنظیمیں متحرک ہیں۔ ابھیجیت دیپکے، سوز داس اور دوسرے نوجوان منتظمین نے اسے وسیع تر تحریک بنانے میں حصہ لیا ہے۔ حزبِ اختلاف کی جماعتیں بھی حمایت کرتی ہیں، لیکن تحریک کے متعدد رہنما اپنی الگ شناخت برقرار رکھنا چاہتے ہیں۔

چودھری صاحب نے طنز کیا، یعنی حزب اختلاف کے بزرگ سیاست دان نوجوانوں کے پیچھے چل رہے ہیں؟ بابو ہنسے۔ بعض مواقع پر منظر یہی دکھائی دیتا ہے۔ لیکن اس تحریک کا اصل امتحان یہ ہے کہ کیا یہ احتجاج سے آگے بڑھ کر اپنے مطالبات کے لیے مستقل، منظم اور قابل عمل راستہ اختیار کر سکے گی؟ میں نے کہا، اس پوری داستان میں پاکستان کے لیے بھی غور و فکر کا سامان ہے۔ ہمارے یہاں نوجوانوں کی سیاسی توانائی تو موجود ہے، مگر طلبہ کی آزادانہ منتخب نمائندگی کے مواقع نہایت محدود ہیں۔

چودھری صاحب بولے، لیکن ہمارے ہاں طلبہ سیاست میں تشدد بھی ہوتا رہا ہے۔ بابو نے جواب دیا، یہ حقیقت اپنی جگہ، مگر اس سے ایک اہم سوال پیدا ہوتا ہے۔ کیا تشدد کا جواب جمہوری نمائندگی کی مستقل بندش ہے، یا شفاف انتخابات، سخت ضابطے اور موثر احتساب؟ ہندوستان کا تجربہ بھی مکمل طور پر مثالی نہیں۔ وہاں بعض جامعات میں انتخابات باقاعدگی سے ہوتے ہیں اور بعض میں برسوں سے معطل ہیں۔ محفل میں خاموشی چھا گئی۔ چودھری صاحب نے آخر کار پوچھا، بابو میاں، تمہیں ہندوستان کے ان نوجوانوں کی جدوجہد میں سب سے اہم بات کیا دکھائی دیتی ہے؟ بابو صاحب نے قدرے توقف سے جواب دیا، یہ کہ انہوں نے اپنے مطالبات کو محض تعلیمی اداروں کی چار دیواری تک محدود نہیں رکھا۔ امتحانی شفافیت سے لے کر روزگار، شہری آزادیوں اور انتخابی حقوق تک، وہ عوامی زندگی کے معاملات میں حصہ لے رہے ہیں۔ ان کے طریقوں سے اختلاف ہو سکتا ہے، مگر ان کے اٹھائے ہوئے سوالات کو نظرانداز کرنا آسان نہیں رہا۔ میرے ذہن میں خیال آیا کہ نئی نسل کے سیاسی شعور کا اصل امتحان اقتدار کی مخالفت نہیں، بلکہ اصولوں سے وفاداری ہے۔ وہی اصول جو اپنے مخالف کے اظہارِ رائے کی بھی حفاظت کریں اور اپنے پسندیدہ رہنما سے بھی جواب طلب کریں۔ جمہوریت اس روز پختہ ہوتی ہے جب حکمران سوال سننے کا حوصلہ پیدا کریں اور نوجوان سوال کرنے کے ساتھ اختلاف برداشت کرنے کا ہنر بھی سیکھ لیں۔ کیونکہ اقتدار کے ایوان ہمیشہ قائم نہیں رہتے، مگر انصاف، آزادی اور شہری وقار کے سوال نسل در نسل زندہ رہتے ہیں۔

سوشل میڈیا کا منفی استعمال

جید سکالرز نما روپ۔ باخبر بڑے چہرے (صرف نام بڑے، چہرے نہیں کیونکہ نام بکتا ہے) "میں۔ میں" کی گردان میں شرابور، صبح سُنا تو یقین اتنا کہ بات مکمل ہونے سے پہلے سب حقیقی صورت میں

تحریر: منیر احمد

سامنے آ جائے گا۔ ایک وقت میں واقعی سچ دِکھائی دیتا تھا مگر؟؟ تب انسانی دنیا کے نامعلوم حقائق سے اتنے آگاہ نہ تھے۔ فانی خاکی مٹی کے فطرت شناسا نہ تھے۔ آدھی زندگی دوسروں کے الفاظ کے سچ ہونے کے انتظار میں گزار دی۔ چند نام تھے، چند چہرے تھے۔ پھر کل کے بچے آج ہاتھ میں مائیک تو دھما دھم بریکنگ زندگی شروع۔ چند سے فہرست لمبی قطار میں پہنچ گئی۔ ہر ایک ہی اپنی خبروں پر پُراعتماد۔ دعویٰ بس آج ہی وہ کل ہی وہ۔ حالت یہ کہ مہینے گزر گئے کچھ بھی رُونما نہ ہوا۔ اس کے باوجود کچھ کا وہی بیانیہ۔ عادت تو نہیں تھی۔ البتہ مختلف اطراف سے کوئی نہ کوئی اطلاع۔ واقعہ کانوں میں پڑ جاتا تھا۔ جو صرف سُننے تک محدود رہا۔ کبھی جاننے کی جس سے مغلوب ہو کر تصدیقی حروف لینے کی کوشش بھی کی۔ پھر فرصت کے لمحات زیادہ میسر آ گئے یا پھر دوسرے ذرائع کچھ بے اعتباری سے معلوم ہوئے۔ زیادہ ممکن یہی لگ رہا ہے کہ "شغل" غالب آ گیا۔ یوں جب متذکرہ مرض غلبہ پالے تو مثبت مصروفیات پر ملبہ پڑ جاتا ہے۔

سرکاری زندگی۔ ریاستی معمولات۔ اعلیٰ حکام۔ باریک سے باریک۔ حساس سے حساس ترین معاملات۔ حقیقی باخبر ہونے کے باوجود کہیں خبر نہیں دی۔ کبھی شو بازی نہیں دِکھائی۔ متانت۔ وقار۔ اپنے فرائض سے لگن "سرخ فیتہ" ہولڈر "شریف افسر"۔ انسانی فطرت بڑی عجیب ہے۔ بڑی کُرسی پر بیٹھا ہر شخص ایک جیسا نہیں ہوتا۔ ہاں "آفیسر" کا ساتھی۔ دوست یا گھر والے کبھی کبھار مراعات، عہدے کی کشش سے ضرور بہک جاتے ہیں۔ عموماً شیخی نہیں بگھارتا۔ خود کو بڑا اہم بنا کر فوائد نہیں اُٹھاتا۔ دعوتیں، تحائف صرف اُنھی کو سمیٹتے دیکھا جو ہم سے کم درجہ، کم طاقت پر تھے۔ عہدوں سے ظرف جاتا ضرور دیکھا ہے آتا کم ہی دیکھا گیا ہے۔ مالک کے ساتھ کامل وفاداری۔ رزق کو حلال کرنے کی پختہ مشق از حد ضروری ہے۔ حلف کیوں اُٹھائے جاتے ہیں؟؟ نمبر ملک کے ساتھ وفاداری۔ نمبر تنخواہ۔ روزی کی مطلوبہ شرائط پوری کرنے کے احکامات۔ یہ جو پچھلے سالوں سے قومی معاملات کو گلی، محلے کے معاملات بنا کر رکھنے کی روش چل پڑی ہے۔ اُس کے فوائد کون بتا سکتا ہے۔ راز داری کا حلف دیا ہے تو پھر جان جانے کے بعد، ریٹائر ہونے کے بعد بھی راز ہی رہنا چاہیے۔ خفیہ قومی ایشوز کو ہر مائیک کے آگے دہرانے کی شغل بازی نے اہم معاملہ کو اہم ہی نہیں رہنے دیا اُوپر سے؟ تقریباً جھوٹ "مبالغہ آرائی"۔ "میں" سب سے زیادہ باخبر۔ میرا تجزیہ مکمل درست۔ یہ تو میں نے پہلے ہی بتا دیا تھا"۔ یہ ہیں وہ دائرے سوشل میڈیا کے جس میں پوری قوم کو برسوں بے لگام گھمایا گیا۔ رتی بھر کے علاوہ کچھ نہ نکلا۔ تحریر سب سے بڑا ثبوت ہے۔ تاریخ اشاعت کے ساتھ حوالہ نمبر دینا مگر برقیاتی لہروں کی تو بات ہی کچھ اور ہے۔ پڑھنے میں مکمل ہوش اُڑا دینے والے الفاظ۔ پر سُننے کے بعد انتہائی افسوس کہ کیا ہو گیا ہے ہم لوگوں کو۔ ہاں کچھ نہ کچھ ہوتا ہے۔ ضرور کہیں نہ کہیں گڑ بڑ ہوتی ہے ممکن ہے سائز اتنا نہ ہو جتنا دکھایا جا رہا ہے۔ ہلکی سی چنگاری ممکن ہے "ٹکر" بننے سے پہلے بجھ کر راکھ بن گئی ہو مگر تپش بڑھا دی جاتی ہے۔ قصور کس کا؟؟ بتانے والے یا پھر کرنے والوں کا؟۔ احسن نہیں کہ بندشوں کی تعداد اور سائز کو گھٹا دیا جائے ایسا کرنے سے دلوں دماغوں میں سکون اُترے گا۔ تجسس کا مادہ کمزور پڑے گا۔ ایک وقت تھا آزادی اظہار رائے کے نام پر ملک کے ملک اُلٹا دیئے گئے۔ دنیا کا بالخصوص مسلم ممالک کا جغرافیہ۔ حدود حکومتیں تک بدل ڈالی گئیں۔ "اظہار رائے" کا لفظ اتنا موثر کہ طاقتور ترین بلاک تک ہل جاتا تھا۔ کچھ وقت گزرا۔ آزادی کے متوالے خود اپنے ممالک میں "عوامی آواز" پر بیٹھ گئے۔ ناں سُننا۔ سچ بولنا جرم قرار دیا گیا۔ مسلم ممالک میں پہلے ہی عوامی آراء۔ عوامی احساسات پر "کرفیو" نافذ تھا۔ خود اپنے ممالک میں طاقتوروں نے آزادی تحریر و تقرر کے علم پھاڑ ڈالے۔ لمحہ موجود کی دُنیا لمحات میں تبدیل ہو رہی ہے ایک لفظ پوری دنیا کے مالیاتی مراکز اتھل پتھل کر دیتا ہے تو چند ثانیوں کے بعد۔ "طاقتور" جس پر گرج رہا تھا۔ اُس کو صلح مفاہمت۔ امن کے پیغامات ارسال کردہ سینکڑوں مرتبہ ملاحظہ کر چکے ہیں۔ "طاقتور لہروں" کو قیود نہیں کیا جا سکتا۔ مسلمہ طاقت کے مراکز اب ڈر کر پیچھے نہیں ہٹنے والے۔ دنیا اُسی کی ہے جس کے پاس طاقت ہے اور اصل طاقت کا سرچشمہ عوام ہیں۔ جلد یا دیر "عوامی خواہشات" کے آگے سب کو حتیٰ کہ مارنے والوں کو جُھکتے دیکھا ہے۔ دُنیا میں ٹکڑوں ٹکڑوں میں تیسری عالمی جنگ جاری ہے "پوپ لیو"۔ یہ تو کافی سالوں پہلے کالمز میں لکھ چکی ہوں۔ موجودہ زمانہ حقائق کا زمانہ ہے "مسلم ممالک" میں جو کھیل کھیلے گئے۔ سبھی پر آشکار ہیں اور جو "یہود و نصاریٰ" کا ناپاک۔ گھناؤنا۔ قبضہ گیری۔ مُسلم کُشی کا پروگرام ہے۔ وہ اُس سے ہٹنے والے نہیں صرف ہم دانستہ غفلت میں ہیں۔ یہ سوچ کر ہر کوئی مطمئن ہے کہ "بڑوں" کی خواہش کے تابع فلاں کے خلاف جنگ لڑی۔ فلاں کے خلاف ہتھیار بھجوا دیئے۔ فلاں کے خلاف کُھلا مالی تعاون فراہم کر دیا۔ اس لیے ہم محفوظ ہیں ہرگز نہیں محفوظ کوئی بھی نہیں ہے۔ سب کی باری آنی ہے اور سب سے بڑا سچ ہماری "کتاب الٰہی" اور پیارے نبی خاتم النبیین ﷺ کے ارشادات مبارکہ ہیں۔ اس لیے مجھے رتی بھر شک نہیں۔ دنیا مکمل طور پر اپنے اختتام کی طرف تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ اپنے پلان کی راز داری کا اتنا موثر محفوظ انتظام کیا گیا تاکہ کسی کو اُن کے منصوبوں کی بھنک نہ پڑے۔ اب تو کھلم کُھلا اعلان ہے۔ شخصی آزادی۔ بولنے کی آزادی۔ ہمیشہ سب کچھ دیکھنے کی آزادی۔ دیکھا جائے تو متذکرہ بالا لغات کی ایجاد اور ترویج میں اربوں روپے خرچ کرنے والے اب اربوں روپے اُسے ڈبونے میں لگا رہے ہیں۔ تاریخ کا مطالبہ یہی بتاتا ہے کہ اصلاحات کے چیمپئن کے گھروں میں بھی ایسی آزادی نہیں تھی جس کا اُنھوں نے مسلم ممالک میں نفاذ کرنے کی تحریکیں چلائیں۔ "مسلم اُمہ" کو ذرایا دھمکایا اور اب خود کے ممالک میں؟؟ سو فیصد متفق ہوں کہ عصر نو میں "سوشل میڈیا" کا زیادہ استعمال منفی سرگرمیاں پھیلانے، مایوسی بڑھانے اور لوگوں کو باہم متنفر کرنے میں ہو رہا ہے۔ پچھلے چند ماہ سے ہمارے ہاں منفی قوتوں کا کردار سب سے بُری مثال ہے۔ تمام سطور کا مرکزی نکتہ، اعتدال ضروری ہے۔ مکمل پابندی۔ مکمل بے لگامی دونوں زہر قاتل ہیں۔ قومی سطح پر ایسی آگاہی مہم چلائی جائے کہ لوگوں کو اپنے نفع۔

تحریکِ انصاف: مفاہمت کا دروازہ یا سیاست کی نئی بساط؟

بیرسٹر گوہر کا کردار، پارٹی میں ممکنہ تبدیلیاں، آئینی ترمیم اور انصاف کی شرط پاکستان کی سیاست میں کبھی ایک ملاقات کئی جلسوں سے زیادہ اہم ہو جاتی ہے۔ اڈیالہ جیل میں عمران خان کی اپنے وکلا

تحریر: محمد اکرم چوہدری

سے حالیہ ملاقات بھی ایسی ہی سیاسی بحث کا سبب بنی ہے سوال یہ نہیں کہ ملاقات کتنی دیر ہوئی سوال یہ ہے کہ اس ملاقات کے بعد تحریکِ انصاف کی سیاست کس سمت جائے گی؟ کیا برسوں کی محاذ آرائی کے بعد مفاہمت کا راستہ کھل رہا ہے؟ کیا بیرسٹر گوہر کو مذاکرات آگے بڑھانے کے لیے نئی تائید ملی ہے؟ کیا پارٹی کے اندر اختیارات کی تقسیم بدلنے والی ہے؟ اور کیا مجوزہ اٹھائیسویں آئینی ترمیم کسی وسیع سیاسی مکالمے کا موضوع بن سکتی ہے؟

ان سوالوں کے جواب ابھی مکمل نہیں مگر سامنے آنے والی اطلاعات اہم ہیں 13 نومبر کی ایک رپورٹ کے مطابق عمران خان نے بیرسٹر گوہر کی مذاکراتی کوششوں کی حمایت کی اور سیاسی اختلافات بات چیت سے حل کرنے کی ضرورت پر زور دیا اگر یہ پیغام درست طور پر منتقل ہوا ہے تو یہ تحریکِ انصاف کے سیاسی طریقہ کار میں ایک اہم پیش رفت ہے مگر مفاہمت کا مطلب کیا ہے؟ کیا حکومت اور اپوزیشن ایک دوسرے کو سیاسی حقیقت تسلیم کرنے کے لیے تیار ہیں؟ کیا قانونی معاملات کو عدالتوں میں اور سیاسی اختلافات کو پارلیمان میں حل کرنے کا راستہ اختیار ہوگا؟ یا پھر بات چیت کا سلسلہ چند ملاقاتوں کے بعد دوبارہ تعطل کا شکار ہو جائے گا؟ پاکستان میں مذاکرات کی میز بارہا سجی ہے کئی مرتبہ توقعات بڑھیں، پھر اختلافات غالب آ گئے اس لیے ایک ملاقات کو مکمل سیاسی معاہدہ قرار دینا قبل از وقت ہوگا بیرسٹر گوہر اس وقت تحریکِ انصاف کی پارلیمانی اور قانونی سیاست کا نمایاں چہرہ ہیں ان کا انداز نسبتاً محتاط ہے وہ سیاسی اختلافات کے حل کے لیے مذاکرات اور آئینی راستوں پر زور دیتے رہے ہیں اب ذرائع سے منسوب خبر میں عمران خان کی طرف سے ان کے اس طریقے کی تائید سامنے آئی ہے یہ بات گوہر کے لیے اہم سیاسی سہارا بن سکتی ہے لیکن اسے عمران خان کی جانب سے غیر محدود اختیارات دینے یا باقی تمام رہنماؤں پر عدم اعتماد کا قطعی ثبوت نہیں سمجھا جا سکتا۔

سیاسی جماعت کسی ایک رہنما کے گرد منظم ہو سکتی ہے، مگر اس کے ادارے اور فیصلے بھی واضح ہونے چاہییں اگر بیرسٹر گوہر مذاکرات کریں تو ان کا اختیار کیا ہوگا؟ پارٹی کی سیاسی کمیٹی، کور کمیٹی اور پارلیمانی جماعت کا کردار کہاں سے شروع اور کہاں ختم ہوگا؟ اور سب سے اہم بات: کیا کسی بھی معاہدے سے پہلے پارٹی کے متعلقہ فورم کو اعتماد میں لیا جائے گا؟ یہ سوال تحریکِ انصاف کے کارکنوں کے لیے بھی اہم ہیں

تین رہنماؤں پر سوالیہ نشان؟

پارٹی کے اندر اختلافات کی خبریں نئی نہیں مذاکرات، احتجاج، پارلیمانی حکمتِ عملی اور صوبائی معاملات پر مختلف آراء سامنے آتی رہی ہیں لیکن تین مخصوص اہم رہنماؤں کے بارے میں عمران خان کے عدم اعتماد یا ان کے سیاسی مستقبل کے متعلق کوئی واضح، مستند اور حتمی اعلان سامنے نہیں آیا سلمان اکرم راجہ کے بارے میں بھی متضاد خبریں گردش کرتی رہی ہیں خود سلمان اکرم راجہ نے کہا ہے کہ عمران خان نے انہیں اصولی موقف پر قائم رہتے ہوئے سیاسی گنجائش پیدا کرنے اور پارٹی کی تنظیم نو سے متعلق ہدایات دی ہیں یہ بیان اس تاثر سے مختلف ہے کہ تمام موجودہ قیادت کو یکسر مسترد کر دیا گیا ہے لہٰذا نام لے کر کسی رہنما کو عہدے سے ہٹایا ہوا یا عمران خان کا اعتماد کھو چکا قرار دینا درست نہیں ہوگا البتہ پارٹی کے اندر ایک بنیادی مسئلہ ضرور زیرِ بحث ہے فیصلہ کون کرتا ہے؟ پیغام کون پہنچاتا ہے؟ اور اگر مختلف رہنما ایک ہی ملاقات کی مختلف تشریح کریں تو کارکن کس بیان کو جماعت کا حتمی موقف سمجھیں؟ یہ الجھن دور کرنا تحریکِ انصاف کی اپنی ذمہ داری ہے

چار عہدوں کی تبدیلی اور تنظیم نو

چار رہنماؤں کو پارٹی عہدوں سے ہٹانے پر غور کی بات بھی زیرِ گردش ہے مگر اس کی باضابطہ، ناموں سمیت تصدیق نہیں ہوئی تنظیم نو کا معاملہ اس سے الگ ہے پارٹی کی اندرونی ساخت، ذمہ داریوں اور فیصلہ سازی پر پہلے ہی اختلافات رپورٹ ہو چکے ہیں اب سلمان اکرم راجہ نے عمران خان کی طرف سے تنظیمی امور سے متعلق ہدایات ملنے کا بیان دیا ہے یہ موقع ہے کہ جماعت محض شخصیات بدلنے کے بجائے اپنے اندر فیصلہ سازی کے واضح اصول طے کرے اگر کوئی رہنما ناکام ہوا ہے تو اس کی کارکردگی کا جائزہ لیا جائے اگر کسی کمیٹی نے اپنے اختیار سے تجاوز کیا ہے تو معاملہ پارٹی کے متعلقہ فورم میں رکھا جائے اور اگر نئے عہدیدار لانے ہیں تو کارکنوں کو بتایا جائے کہ انتخاب کا معیار کیا ہوگا تنظیم نو صرف چہروں کی تبدیلی نہیں ہونی چاہیے کیونکہ جس جماعت میں اختیار واضح نہ ہو، وہاں ہر اختلاف ذاتی جنگ بننے لگتا ہے

اٹھائیسویں ترمیم: اتفاق رائے کس بات پر؟

اب اس بحث کا سب سے اہم آئینی پہلو دیکھیے نئے صوبوں اور انتظامی یونٹوں کی تجاویز کے ساتھ آئین کے آرٹیکل 239(4) کا ذکر ہو رہا ہے یہ شق کسی صوبے کی حدود میں تبدیلی کے لیے متعلقہ صوبائی اسمبلی کی دو تہائی اکثریت کی منظوری ضروری قرار دیتی ہے اس کے علاوہ آئینی ترمیم کے لیے پارلیمان میں بھی مقررہ دو تہائی اکثریت درکار ہے کچھ حلقے اس طریقہ کار میں تبدیلی کی بات کرتے ہیں لیکن ایک بنیادی سوال موجود ہے اگر صوبائی حدود بدلنے کا فیصلہ آسان بنا دیا جائے تو کیا متعلقہ صوبے کے عوام اور ان کے منتخب نمائندوں کا آئینی تحفظ کمزور ہوگا؟ دوسری طرف اگر موجودہ طریقہ کار برقرار رہے تو انتظامی اصلاحات کے خواہش مند علاقوں کی آواز کیسے سنی جائے گی؟ یہ ایک حقیقی آئینی بحث ہے اس کا جواب صرف حکومتی خواہش یا اپوزیشن کے سیاسی فائدے میں نہیں ڈھونڈا جا سکتا

عوامی رائے، صوبائی حقوق، انتظامی ضرورت، مالی اخراجات اور پارلیمانی اتفاق رائے سب کو ساتھ دیکھنا ہوگا اگر آرٹیکل 239(4) میں تبدیلی کی تجویز پیش کی جاتی ہے تو اس کا مکمل متن سامنے آنا چاہیے یہ واضح ہونا چاہیے کہ صوبائی اسمبلی کی منظوری کی شرط ختم کرنے، بدلنے یا برقرار رکھنے کی تجویز ہے اور ہر صورت میں چھوٹے صوبوں کے خدشات سننا ضروری ہوگا ابھی تک عمران خان کی طرف سے مجوزہ اٹھائیسویں ترمیم کی غیر مشروط حمایت کی تصدیق نہیں ہوئی رپورٹ کے مطابق انہوں نے مسودہ سامنے آنے اور اس کے جائزے کے بعد فیصلہ کرنے کی بات کی ہے یہ فرق اہم ہے نئے صوبوں کے اصولی تصور کی حمایت اور کسی مخصوص آئینی ترمیم کے متن کی منظوری دو الگ فیصلے ہیں

بلدیاتی خود مختاری: اصل اختیار کہاں؟

نئے صوبوں کی بحث میں ایک سوال اکثر پیچھے رہ جاتا ہے اگر ملک میں مزید انتظامی یونٹ بن بھی جائیں، مگر ضلع، تحصیل اور شہر کی منتخب حکومتیں بے اختیار رہیں تو عام شہری کو کیا ملے گا؟ آئین کا آرٹیکل 140 اے منتخب مقامی حکومتوں کو سیاسی، انتظامی اور مالی ذمہ داریاں اور اختیارات منتقل کرنے کی بات کرتا ہے یہی وہ نکتہ ہے جس پر تمام سیاسی جماعتوں سے واضح جواب مانگا جانا چاہیے کیا وہ منتخب بلدیاتی اداروں کو مستقل مالی وسائل دینے کے لیے تیار ہیں؟ کیا میئر اور ضلعی نمائندے کو مقامی خدمات کے فیصلوں کا حقیقی اختیار ملے گا؟ کیا صوبائی حکومتیں اپنے اختیارات نچلی سطح تک منتقل کرنے پر آمادہ ہوں گی؟

تحریکِ انصاف اگر انتظامی اصلاحات پر مذاکرات کرتی ہے تو اسے ان سوالوں پر اپنا واضح منصوبہ پیش کرنا ہوگا حکومت اور اس کی اتحادی جماعتوں پر بھی یہی ذمہ داری عائد ہوتی ہے صرف نئے صوبے بنانے سے اختیارات عوام تک نہیں پہنچتے اس کے لیے موثر بلدیاتی نظام ضروری ہے

انصاف پر سمجھوتہ یا قانونی راستہ؟

تحریکِ انصاف کے لیے عمران خان کی قید، ان کے مقدمات، اہلِ خانہ کی ملاقاتوں اور دیگر زیرِ حراست کارکنوں کے معاملات مرکزی اہمیت رکھتے ہیں پارٹی ان معاملات میں قانونی ریلیف کا مطالبہ کرتی رہی ہے مگر انصاف اور سیاسی مذاکرات کا تعلق احتیاط سے طے کرنا ہوگا کسی ملزم کے قانونی حقوق سیاسی سودے بازی پر منحصر نہیں ہونے چاہییں نہ حکومت کو کسی سیاسی مخالف کے جائز قانونی حق کو رعایت سمجھنا چاہیے، نہ اپوزیشن کو عدالتی فیصلے کو محض سیاسی معاہدے کا متبادل بنانا چاہیے مقدمات کا فیصلہ شواہد اور قانون کے مطابق عدالتوں کو کرنا ہے سیاسی جماعتوں کا کام ایسا ماحول بنانا ہے جس میں قانون کی بالادستی اور منصفانہ سماعت کے اصول سب کے لیے یکساں ہوں اگر مذاکرات ہوں تو ان میں آئینی حقوق، سیاسی آزادیوں، پارلیمانی کردار اور شفاف قانونی طریقِ کار پر بات ہو سکتی ہے لیکن کسی فرد کے لیے قانون سے ہٹ کر استثنا یا کسی مخالف کے لیے قانون سے ہٹ کر سختی، دونوں انصاف کے اصول کے خلاف ہوں گے۔

یہ ساری بحث صرف تحریکِ انصاف کے اندرونی فیصلوں تک محدود نہیں وفاقی حکومت کی ذمہ داری بھی ہے کہ سیاسی مذاکرات کے بارے میں اپنا واضح موقف پیش کرے اگر حکومت بات چیت چاہتی ہے۔

ماحولیاتی تحفظ

دور دراز اور سہولیات سے محروم علاقوں میں ایل پی جی کی شفاف تقسیم اور مسلسل فراہمی یقینی بنانے کے لیے حکومت مقامی پیداوار کے 10 فیصد حصے کو سرکاری ایل پی جی مارکیٹنگ کمپنیوں کو مختص کرنے کی پالیسی پر سختی سے عمل درآمد کر رہی ہے۔ اس پالیسی کے تحت ایکسپلوریشن اینڈ پروڈکشن (E&P) کمپنیاں، آئل ریفائنریز اور دیگر

تحریر: محمود خان

مقامی پیداواری ادارے اپنی پیداوار کا 10 فیصد حصہ سرکاری ملکیتی ایل پی جی مارکیٹنگ کمپنیوں کو پروڈیوسر پرائس (پیداواری قیمت) پر فراہم کرنے کے پابند ہیں۔ مجوزہ نظام کے تحت آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی (OGRA) اور نیشنل انوائرنمنٹل پروٹیکشن ایجنسی (NEPA) ایل پی جی کی ہینڈلنگ، ذخیرہ کرنے، نقل و حمل، فلنگ اور تقسیم کے ہر مرحلے پر صحت، حفاظت اور ماحولیاتی تحفظ کے متعلق مقررہ معیارات پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنائیں گے۔ ان اقدامات میں باقاعدہ معائنے، آڈٹ، خلاف ورزیوں پر جرمانے، لائسنس کی معطلی اور سنگین یا بار بار خلاف ورزی کرنے والے اداروں کے لائسنس منسوخ کرنے کی تجاویز شامل ہیں۔ اس کے علاوہ NEPA کے کردار کو بھی مزید موثر بنایا جا رہا ہے تاکہ ایل پی جی کی سپلائی چین میں استعمال ہونے والے تمام آلات کی لائسنسنگ اور ان کی نگرانی یقینی بنائی جا سکے۔ NEPA مصنوعات کی نقل و حرکت اور فراہمی کے لیے مناسب ٹریک اینڈ ٹریس (Track and Trace) نظام بھی نافذ کرے گا، جس کا مقصد مارکیٹ میں مصنوعی قلت پیدا کرنے اور غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام ہے۔ امپورٹ پیریٹی پرائسنگ اور منافع کی شرحوں کو ڈی ریگولیٹ کرنا کم آمدنی والے اور مستحق ایل پی جی صارفین کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے حکومت نے درآمد کی جانے والی تمام ایل پی جی کے لیے امپورٹ پیریٹی پرائسنگ (Import Parity Pricing) متعارف کرانے کی تجویز دی ہے۔ اس نظام کے تحت مسابقتی قیمتوں پر ایل پی جی کی زیادہ مقدار میں درآمد ممکن ہو سکے گی، جس سے مارکیٹ میں قلت اور قیمتوں میں غیر ضروری اضافے کے مسائل حل کرنے میں مدد ملے گی۔ اس ڈی ریگولیشن پالیسی کے تحت حکومت منافع کی شرح (Margins) اور مال برداری کے اخراجات (Freight Costs) مقرر کرنے کے عمل سے الگ ہو جائے گی، جبکہ مارکیٹ میں ان کا تعین مسابقتی بنیادوں پر کیا جائے گا۔ تاہم اس عمل کی نگرانی کمپیٹیشن کمیشن آف پاکستان (CCP) اور اوگرا کریں گے تاکہ صارفین کو مارکیٹ میں ہیرا پھیری اور ناجائز منافع خوری سے محفوظ رکھا جا سکے۔ اس سلسلے میں تین سرکاری ملکیتی کمپنیوں، پاکستان اسٹیٹ آئل (PSO)، سوئی سدرن گیس کمپنی لمیٹڈ (SLL) اور پاکستان ایل این جی لمیٹڈ (PLL) کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ سپلائی کے تحفظ کے لیے کاروبار سے کاروبار (B-to-B) یا حکومت سے حکومت (G-to-G) کی بنیاد پر ایل پی جی کے متبادل ذرائع تلاش کریں۔ صارفین کو کارٹیلائزیشن، قیمتوں میں مصنوعی اضافے اور چند مخصوص کمپنیوں کی اجارہ داری سے محفوظ رکھنے کے لیے حکومت نے ایل پی جی کی نیلامی کا ایک شفاف نظام متعارف کرانے کی تجویز دی ہے۔ اس نظام کے تحت ہر پیداواری ادارہ ہر تین ماہ بعد اپنی ایل پی جی کی پیداوار نیلامی کے ذریعے فروخت کرے گا۔ تاہم کم آمدنی والے اور مستحق صارفین کو سستی ایل پی جی فراہم کرنے اور مارکیٹ میں قیمتوں کو مستحکم رکھنے کے لیے ایک مخصوص سبسڈی فنڈ قائم کرنے کی تجویز دی گئی ہے۔ اس مجوزہ نظام کے تحت اوگرا ایک پروڈیوسر پرائس (پیداواری قیمت) مقرر کرے گا، جو سعودی سی پی (Saudi CP) کی فری آن بورڈ (FOB) قیمت کے برابر ہوگی۔ یہی قیمت پاکستان اسٹیٹ آئل (PSO) اور SLL جیسی سرکاری کمپنیوں کی جانب سے اپنی درآمدی برابری کی قیمت (Import Parity Price) کے تعین کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ اوگرا کی جانب سے مقرر کردہ مجاز پیداواری قیمت اور نیلامی میں حاصل ہونے والی حتمی بولی کی قیمت کے درمیان فرق کی رقم ایک مخصوص فنڈ میں جمع کرائی جائے گی۔ اس فنڈ میں جمع ہونے والی رقم کو دو بنیادی مقاصد کے لیے استعمال کیا جائے گا، غریب، کم آمدنی والے اور مستحق صارفین کو رعایتی نرخوں پر ایل پی جی فراہم کرنا۔ ضرورت پڑنے پر مارکیٹ میں قیمتوں کو مستحکم رکھنے اور صارفین کو ریلیف دینے کے لیے اقدامات کرنا۔ اس فنڈ کے شفاف استعمال، انتظام اور تقسیم کے لیے ایک باقاعدہ طریقہ کار بھی تیار کیا جا رہا ہے تاکہ سبسڈی مستحق افراد تک پہنچائی جا سکے اور مارکیٹ میں قیمتوں کے استحکام کو یقینی بنایا جا سکے۔

ساڑھے چار صوبے

اگرچہ ریاستی حلقوں کے قریب سمجھے جانے والے اخبار نے شہ سرخی کے ساتھ یہ رپورٹ چھاپ دی ہے کہ نئے صوبے بنانے کا معاملہ خانہ التوا میں ڈال دیا گیا ہے لیکن ٹی وی چینلز پر یہ بحث بدستور زور

تحریر: عبداللہ طارق سہیل

و شور سے جاری ہے کہ نئے صوبے بننے چاہئیں کہ نہیں۔ اور صوبے بنانے کے حامی اپنی پرانی دلیلیں دہرائے چلے جا رہے ہیں۔ اگر انہیں پرانی دلیلیں دہرانے کا حق ہے تو ہمیں بھی جوابی دلیلیں دہرانے کا حق کیوں نہیں ہو سکتا۔

دراصل ہماری جوابی دلیلیں اپنی نوعیت میں دلیل نہیں، ردّ دلیل ہیں تو قارئین کے مکرر استفادے کیلئے اعادہ ردّ دلیل پیش ہے۔

دو ہی ماڈل سامنے لائے جاتے ہیں۔ یہ کہ افغانستان میں 34 صوبے ہیں تو ہمارے دراصل صوبے ہیں ہی نہیں۔ کم از کم جن معنوں میں ہمارے ہاں صوبوں کو لیا جاتا ہے، ان میں تو بالکل نہیں۔ صوبہ ایسا یونٹ ہے جس کا وزیر اعلیٰ ہوتا ہے، کسی افغان صوبے کا کوئی وزیر اعلیٰ نہیں۔ صوبے کی اسمبلی ہوتی ہے، وہاں کسی صوبے کی اسمبلی نہیں۔ صوبے کی کابینہ ہوتی ہے، وہاں کوئی کابینہ نہیں۔ صوبے کی ہائیکورٹ ہوتی ہے، وہاں کوئی ہائی کورٹ نہیں۔ مزید برآں۔ ازراہ تفنن۔ ہر صوبائی حکومت کا سب سے بڑا محکمہ "اللّے تللّے" ہوا کرتا ہے، جو سالانہ اربوں روپے اشتہارات، اربوں روپے مراعات اور اربوں روپے دیگر خرافات اور مہمات پر خرچ کرنا پڑتا ہے۔ وہاں اللّے ہیں نہ تللّے۔

مزید در مزید برآں ہمارے ہاں بارہ صوبوں کی بات ہو رہی ہے۔ یہ تو "افغان ماڈل" کی پیروی قطعی نہیں بنتی۔ افغانستان کے 34 صوبے ہیں۔ پاکستان افغانستان سے 5 گنا بڑا ملک ہے۔ 5 ضرب 34 برابر 170۔ بنانے ہیں تو پورے 170 بلکہ پانچ بونس کے ڈال کے 175 صوبے بنائیے۔ تاکہ افغان ماڈل کی پیروی کا حق ادا ہو سکے اور پھر ویسے ہی بنائیے جیسے افغانوں کے ہیں ورنہ تو یہ ہوگا کہ حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا۔

اور اگر ماڈل بھارت ہے تو اس ماڈل کی پیروی ہم پہلے ہی کر رہے ہیں۔ بھارت کے 28 صوبے ہیں۔ پاکستان بھارت سے چھ گنا چھوٹا ملک ہے، 28 تقسیم 6 برابر تقریباً ساڑھے چار صوبے۔

اور کیسی مزے کی بات ہے۔ ہمارے ٹھیک ساڑھے چار صوبے ہیں۔ نہ سوا چار، نہ پونے چار۔ سندھ، پنجاب، کے پی، بلوچستان۔ یہ ہوئے چار صوبے اور آدھا صوبہ گلگت بلتستان۔ کہیے، کیسی ٹھیک پیروی ہے۔

ایک بات یہ بھی کہی جا رہی ہے کہ چونکہ بہاولپور ڈویژن آزادی سے پہلے پنجاب کا حصہ نہیں تھا، الگ ریاست تھی، اس لئے اسے الگ صوبہ بنایا جائے۔

بہاولپور والے الگ صوبہ بنانا چاہتے ہیں تو ضرور بنا دیں لیکن اس کیلئے ریاست والی دلیل تو بالکل بے مطلب ہے۔

ایک تو اس لئے کہ ایسا ہے تو پھر قلات، خاران، خیرپور، امب، سوات، دیر وغیرہ کی ریاستیں بھی صوبے بنانا پڑیں گی۔ یہ سب ریاستیں بھی تو اپنے پڑوسی صوبوں میں ضم ہوئی تھیں اور دوسرے اس لئے کہ ایسا کرنے سے بھارت ماڈل کی نفی ہوگی۔ بھارت میں آزادی کے وقت آٹھ دس نہیں، سو پچاس بھی نہیں، لگ بھگ ساڑھے پانچ سو، جی، ساڑھے پانچ سو ریاستیں تھیں۔ جن میں حیدر آباد دکن، میسور جیسی بہت بڑی بڑی ریاستیں بھی شامل تھیں اور جھانسی، پٹیالہ اور مالیر کوٹلہ جیسی چھوٹی ریاستیں بھی تھیں۔

یہ ساڑھے پانچ سو کے لگ بھگ ساری ریاستیں آزادی کے بعد اپنے ملحقہ صوبوں میں ضم کر دی گئیں۔ ایک بھی ریاست باقی نہیں رہی۔

انتظامی بنیادوں پر یونٹ بنانے سے لسانی تصادم بھڑک اٹھتا ہے۔ لسانی اور نسلی بنیادوں پر صوبے بنائے جائیں تو ہم آہنگی رہتی ہے۔ بھارت میں ایک بھی ریاست یا صوبہ انتظامی بنیاد پر نہیں بنا، اسی لئے وہاں لسانی اور قومیتی کشاکش نہیں ہے۔ سب لسانی اور نسلی برادریاں اپنے اپنے گھر میں خوش ہیں۔

ہندی بیلٹ میں لہجوں اور بولیوں کا فرق بہت زیادہ تھا اور کلچر کا بھی۔ مثال کے طور پر راجستھان کا کلچر یوپی بہار سے بہت ہٹ کر ہے، بلکہ ہمارے سندھ کے کلچر سے زیادہ قریب ہے۔ چنانچہ ہندی بیلٹ کے 9 صوبے اسی وجہ سے بنے: یوپی، بہار، جھاڑ کھنڈ، چھتیس گڑھ، مدھیہ پردیش، راجستھان، ہریانہ، ہماچل اور اترا کھنڈ۔

انتظامی یونٹ بنانے کا ایک ہی مطلب ہے، یہ کہ ہر صوبے کو مستقل لسانی لڑائی کی آگ میں دھکیل دینا۔ انتظامی یونٹ اس ملک میں موزوں ہیں جہاں ایک ہی قوم، ساری کی ساری یا بھاری اکثریت والی ہو۔ جیسے کہ سعودی عرب، جہاں سبھی عرب ہیں چنانچہ وہاں صوبے جغرافیہ اور انتظامی سہولت کی بنیاد پر ہیں۔ لیکن ہمارے ہاں دانش الٹی ہے، یہاں لیلیٰ نظر آتا اور مجنوں نظر آتی ہے۔

کوئی نہیں کہہ سکتا تھا کہ جب اگست 2025 میں ایڈیشنل انسپکٹر جنرل پولیس مرزا فاران بیگ نے نیب لاہور کا چارج سنبھالا تو وہ بزنس کمیونٹی کا اعتماد بحال کرتے ہوئے اس قدر کامیابیاں حاصل کریں گے۔ انہوں نے ایک نئی محبت اور تعمیری سوچ کے ساتھ ادارے کو چلایا، فراڈ کے متاثرین کے لیے دروازے کھول دیئے، کاروباری طبقے کا نیب پر اعتماد بحال کرنے کے لئے لاہور چیمبر آف کامرس اور دیگر تاجر تنظیموں کی مشاورت سے بے شمار اقدامات اٹھائے۔

CS CamScanner

بقیہ اُستمان 01

تو میڈیا کا ادارہ چل نہیں سکے گا، سیاستدان کردار ادا نہیں کریں گے تو عوام کے بنیادی مسائل کے حل کی طرف نہیں جائیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ سب سے پہلے ہمیں قانونی حیثیت بحال کرنا ہوگی جو ہر ادارے میں ہم نے کھوئی ہے، سب سے پہلے میڈیا سے شروع کرتے ہیں، کراچی پریس کلب سے آغاز کرتے ہیں، میڈیا کی آزادی کے لیے ہم نسل در نسل جدوجہد کرتے آ رہے ہیں، ہم صحافیوں کی آواز بننے کیلئے تیار ہیں۔ بلاول بھٹو نے کہا کہ پارلیمنٹ میں بحث اور اختلاف رائے جمہوریت کا حسن ہے، اختلاف رائے کا جواب گولی، بندوق اور دھمکیوں سے نہیں دینا چاہیے، اپوزیشن پر تنقید کی بنیاد پر اسے محب وطن نہ ہونے کا الزام دینا ناانصافی ہے، حکومت کی جانب سے اپوزیشن کی حب الوطنی پر شک کرنا پارلیمان اور ملک کے ساتھ ناانصافی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سسٹم خود تباہ نہیں ہوا اسے تباہ کیا گیا ہے، سسٹم کا جو علاج بتایا جا رہا ہے وہ اس بیماری کا علاج نہیں، ری سیٹ کرنے کیلئے غیر سیاسی نہیں سیاسی ہونا پڑے گا، سسٹم کو پارلیمان کے ذریعے ری سیٹ کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو جتنا بھی برا لگے لیکن مولانا فضل الرحمان کی باتوں کا جواب دیں، مولانا فضل الرحمان کے بغیر آپ آج کرسی پر نہ بیٹھے ہوتے، مولانا اور پی ٹی آئی کا اعتماد بحال کرنا ہے، انہوں نے کہا کہ آج آپ کو کیسے یاد آگیا کہ مولانا کا گھر غیر قانونی تجاوزات میں ہے۔ اگر کوئی زبان کھولے گا تو اس کے پیچھے کیا نیب کو ڈال دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اگر چاہتے ہیں کہ پارلیمان کام کرے تو انتقامی کارروائیاں بند کرنا ہوں گی، آخر مزید کتنا انتقام لینا ہے؟ بلاول بھٹو کا مزید کہنا تھا کہ جو بھی وزیراعظم بنتا ہے وہ جیل چلا جاتا ہے، اپنی زندگی میں اتنے برے معاشی حالات نہیں دیکھے، خوف ہے ان حالات میں پاکستان کے عوام کا کیا حال ہوگا

بقیہ اُستمان 02

پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں جانب سے مشترکہ سیکیورٹی چیلنجز سے نمٹنے کے لیے ممکنہ اقدامات اور باہمی تعاون کے فروغ کے امکانات کا بھی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے علاقائی امن واستحکام کے فروغ کے لیے پاکستان اور ایران کے درمیان مسلسل رابطوں، باہمی اعتماد اور قریبی ہم آہنگی کی اہمیت پر زور دیا۔ چیف آف آرمی اسٹاف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے برطانوی چیف آف جنرل اسٹاف جنرل سر چارلس رونالڈ ونسنٹ واکر نے جی ایچ کیو راولپنڈی میں ملاقات کی جس میں پاکستان اور برطانیہ کے دیرینہ دوستانہ تعلقات پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے عسکری تعاون مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔

بقیہ اُستمان 03

گفتگو میں کیا۔ اس موقع پر سابق چیئرمین کی بہنیں نورین نیازی اور عظمی خانم بھی موجود تھیں۔ سلیمان اکرم راجہ نے کہا کہ سپریم کورٹ کے احکامات پر من وعمل درآمد کیا جائے اور بشری اور سابق چیئرمین کو شفا انٹرنیشنل ہسپتال منتقل کیا جائے ہم کوئی این آر او نہیں مانگ رہے ہمارے قیدیوں کے جو حقوق ہیں آئین کے مطابق قانون کے مطابق وہ دیے جائیں جو بھی سابق چیئرمین کے خط کو این آر او سے متعلق بیان دے رہا ہے اسے چاہیے کہ وہ اپنے اختیارات استعمال کریں اور سابق چیئرمین کو پھر شفا ہسپتال منتقل کروادیں، شور واویلا کیوں کر رہے ہیں؟

بقیہ اُستمان 04

علاقے سوئی میں لو بی ٹی یو گیس سے فرٹیلائزر کمپلیکس قائم کرنے پر بھی اتفاق کیا گیا۔ اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ دو ارب روپے کی ابتدائی لاگت سے بلوچستان میں رجسٹرڈ بلوچستان انشورنس کمپنی لمیٹڈ قائم کی جائے گی۔ اس کمپنی کے قیام سے صوبے کے سرکاری اداروں اور مقامی شہریوں کو انشورنس کی بہتر اور معیاری سہولیات مقامی سطح پر دستیاب ہوں گی۔ اس اقدام سے صوبے میں مالیاتی خدمات کے شعبے کو وسعت دینے اور سرمایہ کاری کے نئے امکانات پیدا کرنے میں بھی مدد ملے گی۔

بقیہ اُستمان 05

داہگل ناکہ پر میڈیا سے گفتگو میں انہوں نے کہا کہ عمران خان نے کہا میں انصاف مانگتا ہوں یہ ان کا حق ہے بانی نے ملک کی تینوں بڑی عدالتوں کے چیف جسٹس کو خط لکھا مطالبہ کروں گا کہ بانی اور ان کی فیملی کا علاج کرائیں اور انہیں علاج پر شکایت نہ ہونے دیں۔ انہوں نے کہا کہ علیمہ خانم کی نظر بندی کے 60 دن پورے ہوگئے، پنجاب میں کسی غیر سیاسی خاتون نے اتنی طویل نظر بندی نہیں گزاری، یہ سسٹم کولپس کی نشان دہی ہے، بلاول بھٹو کا سسٹم کولیپس کا بیان تاخیر سے آیا، بلاول سمیت سارے لیڈر بتا دیں کہ کیسے سسٹم کو ری سیٹ کریں؟ یہ سارے ذاتی مفاد کے لیے اکٹھے ہوئے جس نے جو فائدہ لینا تھا لے لیا۔ بیرسٹر گوہر نے کہا کہ نیب کے قوانین تبدیل کر کے اپنے کیسز ختم کروالیے، ای وی ایم کو نکال کر کہا گیا سسٹم کو ٹھیک کر رہے ہیں

بقیہ اُستمان 06

اکرم راجہ کے ایک دوسرے کیخلاف بیانات پر ردعمل میں کہا کہ یہ چاہتے ہیں کے بانی اندر رہیں تاکہ ان کی دکانداری چلتی رہے۔ انہوں نے کہا کہ ساری پارٹی ایک دوسرے سے دست وگریباں ہے، یہ بانی پی ٹی آئی کو کیا چھڑائیں گے، ایسے حمایتی اور پارٹی رہنما بانی کے لیے قید سے بھی بڑی سزا ہیں۔ خواجہ آصف نے بانی پی ٹی آئی کی طبی بنیادوں پر ریلیف کی اپیل کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا اور کہا جو شخص جیل میں قید سیاسی مخالفین کی بیماریوں کا مذاق اڑاتا تھا، آج مکافات عمل کا شکار ہے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ دوسروں کی تکلیف پر قہقہے لگانے والوں کو یاد رکھنا چاہیے کہ اللہ کی لاٹھی بے آواز ہے، گزشتہ روز بانی پی ٹی آئی کے وکیل سلمان صفدر نے بانی کی ہدایت پر اعلی عدلیہ سے طبی بنیادوں پر ریلیف کی اپیل کی تھی۔

بقیہ اُستمان 07

ناکامی پر بات چیت پر آئے ہیں، ہم نے اچھے طریقے سے معاملات طے کرنے کی کوشش کی، وہ انکاری رہے، حکومت کی پالیسی واضح ہے کہ بیٹھ کر [illegible]

بقیہ اُستمان 08

[illegible]

کی بنیادی ضرورت اور حقیقی مسئلہ ہے، آپ اور ہم سب کئی دہائیوں سے اس نظام کا حصہ ہیں۔ وزیر اطلاعات نے کہا کہ آج ہم خود کو اس نظام کی کمزوریوں اور خامیوں سے الگ نہیں کر سکتے۔ انہوں نے کہا کہ سیاست کی آڑ میں احتساب سے مبرا ہونے کی بات عوام اور قانون دونوں مسترد کرتے ہیں۔ وزیر اطلاعات نے کہا کہ اس کی کوئی گنجائش نہیں۔ نیب کے اصلاحات بھی خود کیں اور اب اسی ادارے کو مورد الزام ٹھہرانا سمجھ سے بالاتر ہے۔ وزیر اطلاعات نے کہا کہ اہم مسئلہ صوبوں کے حوالے سے بحث ہے، صوبوں کے حوالے سے بحث کو روکا نہیں جا سکتا، جمہوری اور قانونی تقاضا ہے کہ یہ بحث جاری رہنی چاہیے۔ عطاء اللہ تارڑ نے کہا کہ ہم اپنے آپ کو سسٹم کی کمزوریوں سے دور نہیں رکھ سکتے، گڈ گورننس اور اصلاحات تمام حکومتوں کا ایجنڈا ہے۔ وزیر اطلاعات نے کہا کہ پاکستان کے عوام اگر صوبے چاہتے ہیں تو بنا دیے جائیں، صوبوں کے معاملے پر خون تک بہا دینے کی بات سمجھ سے بالاتر ہے۔

بقیہ اُستمان 09

خارجہ میں ترکمانستان کے نائب چیئرمین کابینہ و وزیر خارجہ رشید مریدوف کے ہمراہ پاکستان اور ترکمانستان کے مشترکہ بین الحکومتی کمیشن کے چھٹے اجلاس کی مشترکہ صدارت کی۔ اجلاس کے دوران دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تعاون کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیا گیا اور تجارت و سرمایہ کاری، توانائی، زراعت و غذائی تحفظ، ٹرانسپورٹ و مواصلات، صنعت، انفارمیشن ٹیکنالوجی و ٹیلی کمیونیکیشن، تعلیم، صحت، بینکاری و مالیات، سیاحت، کھیل اور ثقافت سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کو مزید وسعت دینے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ اُستمان 10

موقع پر موجود تھے۔ حافظ نعیم الرحمٰن نے کہا کہ مہنگائی سے عوام شدید پریشانی میں مبتلا ہیں، آٹا عام آدمی کی پہنچ سے دور ہوگیا ہے، گندم کسان سے پچیس سو روپے من خریدی گئی اب بازار میں ساڑھے پانچ ہزار من کی فروخت ہو رہی ہے، حکومت فلور ملز کو ناقص گندم فراہم کر رہی ہے، مریم نواز کی حکومت نے پنجاب میں زراعت کو تباہ کر دیا، کپاس کے قابل کاشت رقبہ میں ساٹھ فیصد کمی ہوئی ہے، ان علاقوں میں رہائشی کالونیاں تعمیر ہو رہی ہیں، شوگر ملز نے گنے کی کرشنگ کا آغاز نہیں کیا، گنے کی کاشتکار پریشان ہیں، ایل پی جی کے حکومت کے مقرر کردہ نرخ دوسو نوے روپے کلو جب کہ یہ بازار میں ساڑھے پانچ سو روپے کلو تک فروخت ہو رہی ہے

بقیہ اُستمان 11

پر زور دیا۔ اسپیکر سردار ایاز صادق نے کہا کہ پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان تاریخی، ثقافتی اور برادرانہ تعلقات قائم ہیں، دونوں ممالک کے عوام کے درمیان محبت، اخوت اور قربت کے گہرے جذبات پائے جاتے ہیں اور عوامی سطح پر یہ تعلقات دونوں ممالک کے درمیان دوستی کو مزید مضبوط بنانے کی بنیاد فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور بنگلہ دیش کے عوام کے دل ایک ساتھ دھڑکتے ہیں اور دونوں ممالک کے مابین باہمی احترام اور خیرسگالی کے جذبات کو مزید مستحکم کرنے کی ضرورت ہے۔

بقیہ اُستمان 12

ساتوں دن اور کسی بھی وقت اپنی سہولت کے مطابق رقم نکلوا سکتی ہیں۔ بی آئی ایس پی نے ایک کروڑ سے زائد خواتین کے ڈیجیٹل والٹس قائم کرنے کا اہم سنگ میل بھی حاصل کر لیا ہے، جو ڈیجیٹل مالی نظام میں شمولیت کی جانب ایک بڑی پیش رفت ہے۔ چیئرپرسن نے خواتین کو ہدایت کی کہ ڈیجیٹل والٹ میں رقم منتقل ہونے اور رقم نکلوانے پر بینک کی جانب سے الگ الگ پیغامات موصول ہوں گے، جنہیں بطور ثبوت محفوظ رکھیں اور ڈیلیٹ نہ کریں۔

بقیہ اُستمان 13

مخلصانہ کاوشیں جاری رکھے گا۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے خطے میں کشیدگی کم کرنے کے لیے پاکستان کے مثبت اور تعمیری کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ ایران پاکستان کے ساتھ اپنے برادرانہ تعلقات کو خصوصی اہمیت دیتا ہے۔ ملاقات کے بعد وزیر داخلہ محسن نقوی نے ایئرپورٹ پر ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی کو الوداع کیا۔ اس موقع پر پاکستان میں تعینات ایرانی سفیر رضا امیری مقدم اور دیگر متعلقہ اعلیٰ افسران بھی موجود تھے۔

بقیہ اُستمان 14

مطالبہ کر رہی ہے، اگر بانی پی ٹی آئی کے 60 ارب روپے کے معاملے کو درگزر کرنا ہے تو تمام قیدیوں کے لیے عام معافی کا اعلان کر دیا جائے۔ احسن اقبال نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی سے کوئی انتقامی رویہ نہیں رکھا گیا، بانی پی ٹی آئی 190 ملین پاؤنڈ کیس میں سزا یافتہ ہیں، انہیں سزا حکومت نے نہیں بلکہ عدالت نے دی، برطانیہ سے آنے والی رقم ایک اکاؤنٹ میں جمع کرائی گئی، امریکا، برطانیہ اور یورپ میں کوئی لیڈر ایسا کرے تو زندگی بھر عوام کو منہ دکھانے کے قابل نہیں رہے گا۔ احسن اقبال نے کہا کہ یہ پاکستان ہی ہے جہاں 190 ملین پاؤنڈ کے معاملے کے باوجود مظلومیت کی دہائی دی جارہی ہے، بانی پی ٹی آئی نواز شریف اور بیگم کلثوم نواز کی بیماری کا مذاق اڑایا کرتے تھے، بانی پی ٹی آئی ہمیں بیماری پر طعنے دیتے اور انتقام کا نشانہ بناتے رہے، میرے بازو کے آپریشن کے تیسرے روز نیب سے طلبی کا نوٹس آیا اور مجھے گرفتار کر لیا گیا

بقیہ اُستمان 15

کا کہنا تھا کہ امریکا ایران میں 10 یا 15 سال کی طویل فوجی وابستگی کا ارادہ نہیں رکھتا بلکہ یہ معاملہ دو سال تک بھی نہیں چلنا چاہیے۔ امریکی نائب صدر نے مزید کہا کہ امریکا نے عوام سے وعدہ کیا ہے کہ وہ غیر معینہ مدت تک وہاں موجود نہیں رہے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ انہیں مکمل اعتماد ہے کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ اس معاملے سے امریکا کو اچھے نتائج کے ساتھ باہر نکالیں گے۔ جے ڈی وینس نے کہا جنگی ساز وسامان کیلئے دیگر ممالک پر انحصار شرمناک ہے، امریکی دفاعی صنعت کو دوبارہ مضبوط بنایا جائیگا، قومی سلامتی کا تقاضا ہے کہ امریکا اپنا اسلحہ خود تیار کرے، ڈیموکریٹس نے امریکی فوج میں سرمایہ کاری کم کی، قومی سلامتی اور دفاع کو مزید بہتر بنایا جائے گا۔

بقیہ اُستمان 16

[illegible]

مذاکرات کی زحمت تک نہیں کی جس پر موجود لوگوں نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایک طرف گیس کی جانب سے گھنٹوں گیس غائب رہتی ہے دوسری جانب بھاری بھر بلوں کا آنا ہمارے لیے زحمت سے کم نہیں ہے مظاہرے میں موجود لوگوں نے آن لائن سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ہم غریب لوگ ہے 20 ہزار روپے سوزکی چلاتے ہیں لیکن ہمیں اس دفعہ ایک مہینے کا 80 ہزار روپے بل بھیج دیا بل کو درست کرنے کے لیے اندر چھوڑنے کی اجازت نہیں ہے جب بھی جاتے ہیں تو جواب ملتا ہے

بقیہ اُستمان 17

ہوگا۔ نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے مذاکراتی کمیٹی کے سربراہ لیاقت بلوچ سے رابطہ کیا ہے، جس میں حکومت اور جماعت اسلامی کے درمیان جاری مذاکرات کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ اپنے بیان میں لیاقت بلوچ نے بتایا کہ مذاکرات کے بعد حکومت اور جماعت اسلامی کے درمیان ممکنہ معاہدے کا مسودہ حکومتی کیمپ میں موجود ہے۔

بقیہ اُستمان 18

ریڈار سسٹم کو نشانہ بنایا ہے اور دعوی کیا ہے کہ ان کی فورسز نے ایک امریکی ڈرون کے کنٹرول سسٹم کو ہیک کر کے اسے بحفاظت زمین پر اتار لیا اور اپنے قبضے میں لے لیا ہے۔ ایرانی پاسداران انقلاب نے بحرین کی شیخ عیسی ایئربیس پر امریکی ریڈار سسٹم کو نشانہ بنایا ہے۔ رپورٹ کے مطابق بحرین نے ممکنہ خطرے کا الرٹ جاری کر دیا، ساتھ ہی واضح کیا کہ ان کی فوج نے ایران کے حملے ناکام بنادیے ہیں۔ دریں اثنا ایرانی پاسداران انقلاب نے دعوی کیا ہے کہ ان کی فورسز نے ایک امریکی ڈرون کے کنٹرول سسٹم کو ہیک کر کے اسے بحفاظت زمین پر اتار لیا اور اپنے قبضے میں لے لیا ہے۔

بقیہ اُستمان 19

کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ برکت علی شہید ہوگئے، جبکہ سیکیورٹی فورسز کی جوابی کارروائی میں 4 مسلح حملہ آور بھی مارے گئے۔ ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس پونچھ ریجن کے ترجمان کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ منگل کی صبح تقریباً 10 بج کر 30 منٹ پر راولاکوٹ کے علاقے تنیالمیرا ابس ٹرینل کے قریب مسلح عناصر نے قانون نافذ کرنے والے اہلکاروں پر شدید اور اندھا دھند فائرنگ کر دی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ فائرنگ کے نتیجے میں پاکستان رینجرز کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ برکت سر میں گولی لگنے سے شدید زخمی ہوگئے

بقیہ اُستمان 20

ایس پی) سینیٹر روبینہ خالد نے کہا کہ بی آئی ایس پی بورڈ نے 45 سال یا اس سے زائد عمر کی غیر شادی شدہ مستحق خواتین کو بھی پروگرام میں شامل کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ وہ خواتین ہوں گی جن کی کبھی شادی نہیں ہوئی، اب یہ خواتین بھی مقررہ اہلیت کے معیار پر پورا اترنے کی صورت میں بی آئی ایس پی سے مالی معاونت حاصل کر سکیں گی۔

بقیہ اُستمان 21

دیکھ رہی ہیں۔ لاہور میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے فریال تالپور کا کہنا تھا کہ پیپلز پارٹی کو پنجاب میں اپنی کھوئی ہوئی سیاسی جگہ دوبارہ حاصل کرنا ہوگی، پنجاب میں آج بھی پارٹی کیلئے سیاسی گنجائش موجود ہے اور عوام پیپلز پارٹی سے محبت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی جماعتیں صرف شخصیات اور ہیروز کے سہارے نہیں چل سکتیں بلکہ مضبوط تنظیمی ڈھانچے اور کارکنوں کی محنت پر توجہ دینا ہوگی، نوجوانوں کو سیاسی عمل میں شامل کرنا اور رضا کارانہ نظام کو فروغ دینا بھی ضروری ہے۔

بقیہ اُستمان 22

عدالت کے جسٹس حسن اظہر رضوی نے 22 صفحات پر مشتمل تحریری فیصلہ جاری کیا۔ وفاقی آئینی عدالت نے کہا کہ سلیم شہزاد کی ڈگری سے متعلق نیب خود سپریم کورٹ میں تصدیق کر چکا ہے، دہائیوں کے بعد نئے شواہد کے بغیر دوبارہ تحقیقات پہلی رپورٹ کے برخلاف ہے۔ عدالت نے کہا کہ سلیم شہزاد کی نیب میں تقرری کے وقت کسی فریب جعل سازی، یا غلط بیانی کا الزام نہیں ہے، سلیم شہزاد کے خلاف چارج شیٹ، الزامات اور کارروائی کو کالعدم قرار دیا جاتا ہے۔

بقیہ اُستمان 23

پیپلز پارٹی کے عطاء اللہ 6 ہزار 758 ووٹ لے کر کامیاب قرار پائے۔ آزاد امیدوار سید امام مالک 6 ہزار 673 ووٹ لے کر دوسرے نمبر پر رہے، عطاء اللہ اور سید امام مالک کے درمیان 85 ووٹوں کا فرق رہا، جب کہ ن لیگ کے امیدوار انجینئر ایم انور نے 6 ہزار 25 ووٹ حاصل کیے۔ استحکام پاکستان پارٹی کے عتیق اللہ 5 ہزار 475 ووٹ لے کر چوتھے نمبر پر رہے

بقیہ اُستمان 24

کی مالی بے ضابطگیوں کا انکشاف ہوا ہے، ان لینڈ ریونیو اور محکمہ کسٹمز میں 242 ارب سے زائد کی بے ضابطگیوں کی نشاندہی کی گئی، ایف بی آر کے انٹرنل کنٹرول سسٹم کا کمزور قرار دے دیا گیا۔ سیلز ٹیکس، ایف ای ڈی، پینلٹی سرچارج کی وصولی، ضبط شدہ سامان کی نیلامی میں بھی مسائل سامنے آگئے۔ دستاویز کے مطابق 527 ٹیکس کیسز میں 117 ارب 77 کروڑ روپے سیر ٹیکس کم وصول ہوا۔ فیلڈ دفاتر نے 159 افراد کو 41 ارب 78 کروڑ کا ان پٹ ٹیکس کریڈٹ غلط دیا۔ 601 کیسز میں 15 ارب 29 کروڑ روپے جبکہ 870 کیسز میں 13 ارب روپے سے بھی زائد کا سیلز ٹیکس شارٹ فال رہا۔

بقیہ اُستمان 25

این ای او سی کے اعلامیہ کے مطابق سندھ کے اضلاع عمرکوٹ، تھرپارکر، میرپور خاص اور سجاول کے بعض علاقوں میں خشک سالی کا شدید خطرہ ہے جس کے پیش نظر صورتحال کی مسلسل نگرانی جاری ہے۔ سندھ کے علاوہ بلوچستان کے ضلع چاغی اور ضلع واشک کے بعض علاقوں میں بھی خشک سالی کی صورتحال کا سامنا ہے۔ این ای او سی کے مطابق معمول سے کم بارشیں، طویل خشک موسم، درجہ حرارت میں اضافہ اور مون سون بارشوں کے معمول میں تبدیلی خشک سالی کی اہم وجوہات [illegible]

بقیہ اُستمان 26

[illegible]

کی طرف سے فراہم کردہ خیموں میں رہنے پر مجبور ہیں۔ شہریوں نے کہا کہ وزیر اعلی بلوچستان اور مستونگ کے منتخب نمائندوں سے اپیل کرتے ہیں کہ ہماری مدد کی جائے، فتنہ الہندوستان کے دہشت گرد نہ صرف سیکیورٹی فورسز پر حملوں میں ملوث ہیں بلکہ صوبے میں جاری ترقیاتی عمل کے بھی دشمن ہیں۔

بقیہ اُستمان 27

چوکی پر 20 سالہ مقتول وقار علی ولد لعل جان قوم لغاری، سکنہ تاج محمد شہداد کوٹ سندھ، اور 18 سالہ مقتولہ (ا) دختر عبدالرشید، قوم بدھ، سکنہ مولا بخش بدھ، کو مقتولہ کے والد نے سیاہ کاری کے الزام میں شاٹ گن سے فائرنگ کر کے قتل کر دیا اور موقع سے فرار ہو گیا جبکہ پولیس کو اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچ کر دونوں نعشوں کو سول ہسپتال نصیر آباد منتقل کر دیا گیا ضروری کارروائی کے بعد لاشوں کو ورثہ کے حوالے کر دیا گیا مزید پولیس تفتیش کر رہی ہیں

بقیہ اُستمان 28

میں سے 48 نکات پر اتفاق رائے ہو چکا ہے۔ مجوزہ مسودے میں 2035 تک بجلی کی استعمال کا حصہ 35 فیصد کرنے اور ترقی پذیر ممالک کیلئے موسمیاتی فنڈنگ تین گنا بڑھانے کی تجاویز شامل ہیں۔ اسکے علاوہ فوسل فیول کے استعمال میں کمی اور بتدریج خاتمے سے متعلق بھی مذاکرات جاری ہیں۔ کرس بوون نے واضح کیا کہ پہلا مسودہ حتمی نہیں، آئندہ دنوں میں مزید مذاکرات ہوں گے، جبکہ تمام ممالک کے اتفاق رائے کے بعد ہی حتمی فیصلے کیے جائیں گے۔

بقیہ اُستمان 29

ہمیشہ ملک کی بہتری کیلئے بات کی، صدر مملکت آصف زرداری مفاہمت کی سیاست پر یقین رکھتے ہیں، یہ وقت ایک دوسرے کے ساتھ لڑنے کا نہیں، سب کو مل کر ملک کی بہتری کیلئے اقدامات کرنے چاہئیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ نئے صوبوں کا طریقہ کار آئین میں درج ہے، سندھ اسمبلی نے اپنی قراردادوں میں کئی بار عوامی رائے کا اظہار کیا، ریفرنڈم ہو بھی جائے تو صوبے کس بنیاد پر بنیں، وسائل کی تقسیم کیسے ہوگی؟ 18 ویں ترمیم پر سب متفق ہونے کے باوجود مہینوں بات چیت ہوتی رہی، کئی مہینوں کے بعد 18 ویں ترمیم کا مسودہ سامنے آیا تھا، نئے صوبوں کے حوالے سے پیپلز پارٹی کا موقف واضح ہے۔

بقیہ اُستمان 30

خود بخود حقدار نہیں بن جاتا۔ گیارہ صفحات پر مشتمل فیصلہ چیف جسٹس امین الدین خان نے تحریر کیا، عدالت نے لاہور ہائیکورٹ کا فیصلہ برقرار رکھتے ہوئے اپیلیں خارج کر دیں، آئینی عدالت کے مطابق وراثت میں قرابت داری اور خونی رشتے کا اکیلے اطلاق نہیں ہوتا، جائیداد کی تقسیم اسلامی قانون وراثت اور مقررہ قانونی زمروں کے تحت ہوگی، بیوہ اور بہنوں کے حصے کے بعد بچنے والی جائیداد پر عصبہ (مرد رشتہ دار) کا حق ہوگا۔ عدالت نے کہا کہ قانونی عصبہ کی موجودگی میں رد کا اصول نافذ نہیں کیا جا سکتا، مقررہ حصص کی تقسیم کے بعد ایک بقیہ حصہ چچازاد بھائی کا بنے گا، عدالت نے وراثت کے مقدمے میں چچازاد بھائی کا دعوی درست قرار دے دیا۔ آئینی عدالت نے کہا کہ محض ریونیو انٹریز یا فارملیز سے اصل حق تبدیل نہیں ہوتا، مقدمہ میں شہری محمد اصغر کی وفات کے بعد جائیداد کی تقسیم کا تنازع تھا۔

بقیہ اُستمان 31

جانے اور کھیلنے کودنے کی عمر میں گیراجوں، ورکشاپوں، ہوٹلوں، دکانوں اور دیگر کاروباری مراکز میں کام کر کے اپنے اور اپنے خاندانوں کی کفالت میں حصہ لے رہے ہیں۔ کوئٹہ کے مختلف علاقوں، مصروف شاہراہوں اور بازاروں میں کم سن بچوں کی بڑی تعداد محنت مزدوری کرتی نظر آتی ہے۔ کوئی گاڑیوں کی ورکشاپ میں اوزار اٹھائے کام کر رہا ہے، کوئی ہوٹل میں برتن دھونے میں مصروف ہے، جبکہ بعض بچے دکانوں اور گوداموں میں کام کرنے کے علاوہ سڑکوں اور بازاروں سے کچرا چن کر روزگار کمانے کی کوشش کرتے ہیں۔ بلوچستان حکومت کی جانب سے اسکولوں سے باہر بچوں کو تعلیمی اداروں میں داخل کرانے کے لیے داخلہ مہم بھی شروع کی گئی تھی

بقیہ اُستمان 32

جیسی دکھائی دیتی ہے، تاہم اس کی نوعیت کی تاحال تصدیق نہیں ہوسکی۔ ذرائع کے مطابق جاں بحق بچوں کا تعلق خانہ بدوش پٹھی قبیلے سے ہے، جبکہ دونوں کی موت کی وجہ بھی معلوم نہیں ہوسکی۔ واقعے کی اصل وجوہات، مشکوک چیز کی نوعیت اور بچوں کی ہلاکت کے اسباب کا تعین تحقیقات کے بعد ہی ممکن ہوگا۔

بقیہ اُستمان 33

کا حصہ ہیں۔ ملکی برآمدات بڑھیں گی تو ڈالر آئیں گے۔ صنعتوں کا پہیہ چلے گا تو روزگار کے مواقع بھی بڑھیں گے۔ وزارت صنعت و پیداوار نے برآمدات کو اگلے گیئر میں ڈالنے کا جامع پلان حکومت کے سامنے رکھ دیا۔ دستاویز کے مطابق برآمدی صنعتوں کے خام مال پر اضافی ڈیوٹیز اور ٹیرف کی خامیاں دور کرنے، کسٹم کلیئرنس میں تاخیر ختم کرنے اور برآمد کنندگان کو ریفنڈز کی بروقت ادائیگی یقینی بنانے کی سفارش کی گئی ہے۔ صنعتوں کی پیداواری لاگت کم کرنے کے لیے بجلی اور گیس کی قیمتوں کا تقابلی جائزہ لینے اور توانائی کی بچت پر سرمایہ کاری کی تجویز۔

بقیہ اُستمان 34

قاسم لائن کے مختلف شعبوں کا معائنہ کیا، جن میں ایم ٹی سیکشن، فائر سمیولیٹر، بیرکس، رہائشی کوارٹرز، دفاتر اور کینٹین شامل تھے۔ انہوں نے دستیاب سہولیات کا جائزہ لیا اور جوانوں کو فراہم کی جانے والی رہائشی و دیگر بنیادی سہولیات کے حوالے سے معلومات حاصل کیں۔ اس موقع پر پولیس جوانوں سے خطاب کرتے ہوئے انسپکٹر جنرل آف پولیس محمد طاہر نے کہا کہ پولیس فورس کے جوان محکمہ پولیس کا قیمتی اثاثہ ہیں اور ان کی فلاح و بہبود، صحت اور بنیادی ضروریات کی تکمیل اولین ترجیحات میں شامل ہے۔

بقیہ اُستمان 35

پولیس نے کوئی بھی ملزم کی گرفتاری عمل میں نہیں لائی گئی

بقیہ اُستمان 36

[illegible]

جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ عمران خان کو فوری رہائی دی جائے تاکہ وہ آزادانہ طور پر اپنا علاج کرا سکیں اور اپنے اہل خانہ و معالجین کی مشاورت سے صحت یابی کے مراحل طے کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ عمران خان پاکستان کی ضرورت ہیں، ملک کو اس وقت سیاسی استحکام، قومی یکجہتی اور جمہوری اقدار کے فروغ کی ضرورت ہے۔

بقیہ اُستمان 37

سینئر مولانا عبدالواسع، ضلعی امیر کوئٹہ پیر طریقت شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق، نائب امیر مولانا محب اللہ اور امیر مجلس تحفظ ختم نبوت مولانا محمد احمد ہوں گے جبکہ جلسے کی نگرانی جامعہ قاسم العلوم کے مہتمم مولانا مفتی عالم گل فرمائیں گے۔ جلسے میں جید علماء کرام، مشائخ عظام، حفاظ کرام، طلبا اور عوام الناس کی بڑی تعداد شرکت کرے گی۔ منتظمین کے مطابق اس بابرکت اجتماع کا بنیادی مقصد قرآن کریم کی تعلیمات اور اس سے محبت و وابستگی کو فروغ دینا، حفاظ کرام کی حوصلہ افزائی اور عزت افزائی کرنا اور نوجوان نسل کو دینی تعلیم کی طرف راغب کرنا ہے۔ جلسے کے اختتام پر حفاظ کرام کی دستار بندی کی جائے گی جمعیت علماء اسلام مسلم اتحاد کالونی یونٹ کوئٹہ کے ناظم عمومی مولانا موسیٰ کلیم اللہ فضلی اور دیگر اراکین نے تمام علماء کرام، طلبا، حفاظ کرام، والدین اور اہل علاقہ سے اپیل کی ہے کہ وہ اس بابرکت تقریب میں بروقت شرکت کر کے ثواب دارین حاصل کریں۔

بقیہ اُستمان 38

سہولیات میسر نہیں حکام بالا اس جانب فوری نوٹس لے اوستہ محمد کے عوامی حلقوں نے شدید غم وغصے کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ڈیوائس مالکان سرعام غریب و مستحق خواتین سے ایک ہزار روپے سے 1500 روپے کٹوتی کر رہے ہیں جو کہ غریب مستحق خواتین کے ساتھ ظلم اور ناانصافی کے مترادف ہے چھوٹے چھوٹے دکانوں پر ڈیوائس رکھ کر سہولیات کا فقدان پینے کا صاف پانی تک میسر نہیں غریب پردہ دار خواتین رقم کے اصول کے لیے سرعام سڑکوں پر وقت گزارنے پر مجبور ہو رہی ہیں جس سے خواتین شدید ذہنی کفت کا سامنا کر رہے ہیں اوستہ محمد کے عوامی حلقوں نے حکام بالا سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ ڈیوائس مالکان کے خلاف قانون کے تحت سخت کارروائی کو یقینی بنا کر مستحق خواتین کو باعزت طریقے سے رقم کی ادائیگی کو یقینی بنایا جائے۔

بقیہ اُستمان 39

جان جعفر نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ تقریب میں معاون خصوصی برائے داخلہ بابر یوسفزئی، سیکرٹری کھیل درا بلوچ، ڈائریکٹر جنرل اسپورٹس اینڈ یوتھ افیئرز یاسر بازئی، اسپیشل سیکرٹری تعلیم رضوان قدیر، ڈپٹی سیکرٹری تعلیم جاوید کرد، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر ڈاکٹر نصیر احمد شاہ، بلوچستان ہاکی ایسوسی ایشن کے جنرل سیکرٹری سید امین شاہ، اور اقراء اسکولز کے ضلعی صدر محمد شاکر سمیت دیگر اعلیٰ حکام، کھیلوں سے وابستہ شخصیات، اساتذہ اور طلبہ نے شرکت کی۔ اس موقع پر سیکرٹری تعلیم سکولز لعل جان جعفر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کھیل طلبہ کی تعلیم و تربیت کا ایک اہم حصہ ہیں۔ کھیلوں کے ذریعے نوجوانوں میں نظم وضبط، برداشت، خود اعتمادی، ٹیم ورک اور قائدانہ صلاحیتیں پروان چڑھتی ہیں۔ تعلیمی اداروں میں کھیلوں کی سرگرمیوں کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے تاکہ طلبہ تعلیم کے ساتھ ساتھ جسمانی اور ذہنی طور پر بھی صحت مند رہ سکیں۔

بقیہ اُستمان 40

مشکلات میں اضافہ ہو گیا ہے۔ متبادل ایندھن کی عدم دستیابی، ایل پی جی گیس کی قیمتوں میں اضافے اور بجلی کی طویل بندش نے شہریوں کو پریشانی سے دوچار کر دیا ہے۔ شہریوں کے مطابق قلات میں روزانہ 16 گھنٹے بجلی کی لوڈشیڈنگ کے باعث شدید سرد موسم میں گھریلو معمولات متاثر ہو رہے ہیں، جبکہ متبادل ایندھن کی عدم دستیابی نے مشکلات مزید بڑھا دی ہیں۔

بقیہ اُستمان 41

کو پینے کے صاف پانی کے حصول میں شدید مشکلات کا سامنا تھا۔ یوسی چیئرمین یعقوب بلوچ نے علاقے کی اس اہم ضرورت کو نیشنل پارٹی کے رہنما اور ڈسٹرکٹ کونسل کے چیئرمین عبدالمالک صالح بلوچ کے سامنے اٹھایا، جس پر انہوں نے فوری نوٹس لیتے ہوئے 20 لاکھ روپے فراہم کیے اور پانی کا مسئلہ حل کروا دیا۔ صاف پانی کی فراہمی کا مسئلہ حل ہونے پر اہل علاقہ نے خوشی اور اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے چیئرمین عبدالمالک صالح بلوچ اور چیئرمین یعقوب بلوچ کا شکریہ ادا کیا۔ مقامی لوگوں کا کہنا تھا کہ انہوں نے بروقت اقدام کر کے علاقے کے ایک اہم مسئلے کو حل کیا، جس سے شہریوں کو ریلیف ملا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ آئندہ بھی علاقے کے دیگر مسائل کے حل کے لیے اسی طرح اقدامات کیے جائیں گے۔

بقیہ اُستمان 42

خواتین کو عزت و احترام کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ بلوچستان کی روایات میں خواتین کے احترام کو خصوصی اہمیت حاصل ہے اور یہاں خاتون کی آمد پر قتل جیسے سنگین معاملے میں بھی معافی کی روایت موجود ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ خواتین کے حوالے سے منفی اور غیر مناسب گفتگو سے گریز کرنا چاہیے، خصوصاً عوامی نمائندوں کو اپنے الفاظ اور بیانات کے انتخاب میں احتیاط کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ بلوچستان عوامی پارٹی کا کہنا تھا کہ سیاسی اختلافات اپنی جگہ، تاہم خواتین کے احترام اور معاشرتی روایات کا خیال رکھنا ہر فرد کی ذمہ داری ہے۔ سیاسی معاملات اور اختلافات کو مہذب انداز میں بیان کیا جانا چاہیے اور ایسے بیانات سے اجتناب کرنا چاہیے جو بلوچستان کی روایات اور اسلامی اقدار سے مطابقت نہ رکھتے ہوں۔

بقیہ اُستمان 43

ٹیچرز یونین کے انتخابات میں ایک پینل کی قیادت سابق ضلعی صدر نظر محمد کھوسہ کر رہے ہیں، جبکہ دوسرے پینل کی سربراہی نعمت اللہ کھوسہ کے پاس ہے۔ دونوں پینلز کے درمیان ضلعی صدارت کے لیے مقابلہ ہوگا، جبکہ انتخابات کے نتائج سے فیصلہ ہوگا کہ آئندہ یونین کی قیادت کس کے حصے میں آتی ہے۔

بقیہ اُستمان 44

اور صحت مندانہ سرگرمیوں کی جانب راغب کرنے [illegible]

جذبے کو بھی فروغ دیتے ہیں۔ گراؤنڈ کمیٹی کے وفد نے ایس ایس پی لسبیلہ کے تعاون اور حوصلہ افزائی پر ان کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ اُستمان 45

ڈائریکٹر پلاننگ اینڈ کوآرڈینیشن نوید احمد کی نگرانی میں منعقد کیا گیا۔ اجلاس میں جی بی وی ایکسپرٹ مس انعم ملک مینگل، پروگرام اسسٹنٹ حماد الحق خان سمیت مختلف سرکاری محکموں اور انسانی ہمدردی کے شعبے سے وابستہ اداروں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اس کے علاوہ 16 روزہ مہم برائے انسداد تشدد 2026 کے حوالے سے مشترکہ منصوبہ بندی اور مختلف اداروں کے درمیان مؤثر رابطہ کاری پر زور دیا گیا۔ اجلاس کے شرکاء نے اس بات پر اتفاق کیا کہ تمام متعلقہ محکمے اپنے فوکل پرسنز نامزد کریں اور اپنی مجوزہ سرگرمیوں کی تفصیلات ایک دوسرے کے ساتھ شیئر کریں تاکہ اداروں کے درمیان رابطہ کاری مضبوط ہو، ذمہ داریوں کا واضح تعین کیا جا سکے اور متاثرہ افراد کو محفوظ، باوقار اور رازداری پر مبنی خدمات فراہم کی جا سکیں۔ اجلاس کے اختتام پر اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ پی ڈی ایم اے بلوچستان آفات سے نمٹنے کی تیاریوں اور امدادی سرگرمیوں میں خواتین، بچیوں، بچوں اور کمزور طبقات کے تحفظ، عزت و وقار اور بنیادی حقوق کو یقینی بنانے کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گا۔

بقیہ اُستمان 46

58 کروڑ 52 لاکھ روپے بنتی ہے۔ یہ کامیاب کارروائی کسٹمز موبائل اسکواڈ بیلہ نے ایک مصدقہ خفیہ اطلاع کی بنیاد پر عمل میں لائی۔ اطلاع موصول ہوئی تھی کہ سرانان میں منشیات کی بھاری کھیپ خفیہ طریقے سے چھپائی گئی ہے جسے بعد ازاں کوئٹہ اسمگل کیے جانے کا منصوبہ تھا۔ اطلاع ملتے ہی کسٹمز کی ٹیم نے فوری طور پر مذکورہ مقام پر چھاپہ مارا اور دوپہر تقریباً 12:30 بجے پیکنگ سمیت 115 کلوگرام افیون اپنی تحویل میں لے لی۔ برآمد شدہ منشیات کو قانون کے مطابق محفوظ تحویل میں دے کر اسٹیٹ ویئر ہاؤس، کوئٹہ میں جمع کرا دیا گیا ہے۔ محکمہ کسٹمز کے حکام کا کہنا ہے کہ یہ کارروائی منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف ان کی مسلسل نگرانی اور مؤثر اقدامات کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ پاکستان کسٹمز نے قومی سلامتی اور عوامی مفاد کے تحفظ کے لئے ممنوعہ اشیا کی اسمگلنگ کے خلاف کارروائیاں مزید تیز کرنے کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔

بقیہ اُستمان 47

بیرل ہوگئی، امریکی خام تیل کی قیمت بھی 3.2 فیصد کمی کے بعد 85.72 ڈالر فی بیرل ہوگئی۔ توانائی کے ماہرین کے مطابق گزشتہ چند ہفتوں کی بلند ترین سطحوں کے بعد قیمتوں میں آنے والی اس نمایاں کمی کی بنیادی وجوہات مشرق وسطی میں سیاسی کشیدگی میں کمی کی امیدیں ہیں۔

بقیہ اُستمان 48

نوجوانوں کو اغوا کر کے نامعلوم مقام پر لے گئے۔ واقعے کے بعد تشویش کی فضا پھیل گئی ہے۔ تاحال مغوی نوجوانوں کی شناخت اور اغوا کی وجوہات سامنے نہیں آسکیں۔

بقیہ اُستمان 49

اسٹور کا معائنہ کیا اور مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات، ادویات کی دستیابی اور متعلقہ شعبہ جات کی کارکردگی کا جائزہ لیا۔ میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر حفیظ بلوچ نے انہیں ہسپتال کی مجموعی کارکردگی، انتظامی امور، طبی سہولیات اور درپیش مسائل کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر ہسپتال میں خالی آسامیوں پر بھرتیوں سے متعلق امور بھی زیر بحث آئے۔ ڈائریکٹر جنرل صحت نے یقین دہانی کرائی کہ خالی آسامیوں کو جلد پر کرنے کے معاملے پر اعلی حکام سے رابطہ اور ضروری اقدامات کیے جائیں گے تاکہ ہسپتال میں طبی عملے کی کمی دور کر کے عوام کو بہتر علاج معالجے کی سہولیات فراہم کی جاسکیں۔ انہوں نے ڈاکٹرز اور پیرامیڈیکل اسٹاف کی بروقت حاضری یقینی بنانے، فرائض منصبی دیانت داری سے ادا کرنے اور مریضوں کو بلا امتیاز معیاری طبی سہولیات فراہم کرنے پر زور دیا۔ پولیو مہم کے حوالے سے بھی ہدایت کی کہ کوریج میں حائل رکاوٹیں دور کر کے تمام بچوں کو حفاظتی قطرے پلانے کے لیے مؤثر اقدامات اور ٹیموں کی کارکردگی کی نگرانی یقینی بنائی جائے۔ ڈائریکٹر جنرل صحت نے کہا کہ صوبائی حکومت بلوچستان عوام کوان کی دہلیز پر معیاری، مؤثر اور بروقت طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے پرعزم ہے، جس کے لیے سرکاری ہسپتالوں کی کارکردگی، انتظامی نظم و ضبط اور طبی عملے کی ذمہ دارانہ خدمات بنیادی اہمیت رکھتی ہیں۔ اس موقع پر ضلعی آفیسر صحت گوادر ڈاکٹر یاسر طاہر، پی پی ایچ آئی کے ضلعی منیجر ڈاکٹر منیر احمد دیگر متعلقہ افسران بھی ان کے ہمراہ تھے۔

بقیہ اُستمان 50

گفتگو ہوئی اس موقع پر حاجی محمد خان طور اتمانخیل نے ضلع لورالائی کی جغرافیائی، زرعی اور معاشی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ لورالائی ایک زرعی خطہ ہے جہاں بڑی تعداد میں لوگوں کا ذریعہ معاش زراعت، باغبانی اور مالداری سے وابستہ ہے۔ علاقے میں زراعت کے فروغ، باغات کی بہتر نگہداشت اور زرعی پیداوار میں اضافے کے لیے پانی کے مؤثر انتظام اور آبپاشی کی سہولیات کی فراہمی بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔

بقیہ اُستمان 51

ہوئی، بجلی مہنگی کرنے کیلئے ڈسکوز نے نیپرا میں درخواست جمع کرائی تھی۔ بجلی صارفین سے 23 ارب 33 کروڑ روپے کی وصولی مانگی گئی ہے، یہ اضافہ کراچی سمیت ملک بھر کیلئے فی یونٹ ایک روپے 34 پیسے بنتا ہے، بجلی مہنگی کرنے کا اطلاق دسمبر 2026 سے فروری 2027 کے لیے تجویز کیا گیا ہے۔ درخواست سال 2026 کی تیسری سہ ماہی ایڈجسٹمنٹ میں جمع کرائی گئی تھی، کیپسٹی چارجز کی مد میں 38 ارب 92 کروڑ روپے وصولی کی درخواست کی گئی۔

بقیہ اُستمان 52

تاحال سوراب منتقل نہیں کیا گیا، جبکہ خضدار میں متعلقہ حکام انہیں یہ کہہ کر واپس بھیج دیتے ہیں کہ زہری اب ضلع سوراب کا حصہ ہے۔ شہریوں کے مطابق زہری کے اسسٹنٹ کمشنر کا دفتر تاحال [illegible]

متاثر ہو سکتے ہیں۔

بقیہ اُستمان 53

اخراجات ایک ہزار ارب روپے سے تجاوز کر چکے ہیں، جبکہ 2016 سے اب تک پنشن اخراجات میں تقریباً پانچ گنا اضافہ ہوا ہے۔ اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ پاکستان نے پنشن نظام کو مضبوط اور پائیدار بنانے کیلئے اہم اقدامات کیے ہیں، مجوزہ اصلاحات کے ذریعے وفاقی پنشن نظام کی مالیاتی پائیداری بہتر بنانے پر توجہ دی جائے گی۔ اے ڈی بی کے مطابق پنشن نظام میں اصلاحات سے حکومتی مالی وسائل پر دباؤ کم ہوگا اور ترقیاتی منصوبوں سمیت سماجی شعبوں کے اخراجات کے لئے مزید مالی گنجائش پیدا ہوگی۔

بقیہ اُستمان 54

ہریدوار سے چمولی جا رہی تھی کہ نگر بازار کے قریب بے قابو ہو کر ریل سے نیچے 300 فٹ گہری کھائی میں جا گری۔ رپورٹس کے مطابق واقعے کی اطلاع ملتے ہی ریسکیو ٹیمیں اور پولیس فوری موقع پر پہنچ گئی اور امدادی کارروائیاں شروع کر دیں۔ حکام کے مطابق حادثے کے نتیجے میں 6 افراد ہلاک اور 20 افراد زخمی ہوئے جنہیں فوری طبی امداد کیلئے اسپتال منتقل کیا گیا۔

بقیہ اُستمان 55

پرسن ہرنائی حاجی باز محمد دمڑ نے اپنے پیغام میں کہا کہ صوبائی وزیر حاجی نور محمد دمڑ نے ہمیشہ اپنے علاقے کے نوجوانوں کو باعزت روزگار کی فراہمی اور ان کے روشن مستقبل کے لیے عملی جدوجہد کی ہے۔ ان کی اولین ترجیح رہی ہے کہ اہل اور مستحق نوجوانوں کو خالصتاً میرٹ کی بنیاد پر روزگار کے مواقع فراہم کیے جائیں تاکہ بے روزگاری کا خاتمہ ہو اور نوجوان معاشی طور پر خود مختار بن سکیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ صوبائی وزیر حاجی نور محمد دمڑ کی مسلسل کاوشوں سے علاقے کے بے روزگار نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ علاقے کی ترقی و خوشحالی کے لیے بھی مختلف اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ ان کا مقصد ذاتی مفادات سے بالاتر ہو کر عوام کی خدمت، نوجوانوں کو بااختیار بنانا اور علاقے کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنا ہے حاجی باز محمد دمڑ نے کہا کہ میرٹ اور شفافیت پر مبنی اقدامات کا سلسلہ آئندہ بھی جاری رکھا جائے گا تاکہ اہل نوجوانوں کو ان کا جائز حق مل سکے۔

بقیہ اُستمان 56

کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ یہ بات انہوں نے محکمہ بلدیات و دیہی ترقی کے کارکردگی اور انتظامی امور کا جائزہ لینے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہی۔ اجلاس میں سیکرٹری بلدیات و دیہی ترقی عبدالروف بلوچ، ڈائریکٹر جنرل محکمہ بلدیات و دیہی عزت نذیر بلوچ، سیکرٹری بلوچستان لوکل گورنمنٹ بورڈ شجاعت علی بلوچ، ایڈمنسٹریٹر کوئٹہ بشیر احمد بڑیچ، چیف آفیسر میٹر پولیٹن کارپوریشن عبدالوحید بادینی، ڈائریکٹر جنرل سرڈی اے عبدالمنان دوتانی سمیت محکمہ بلدیات و دیہی ترقی اعلی افسران نے شرکت کی ہیں۔

بقیہ اُستمان 57

مسائل کا شکار ہیں، جن کے حل کے لیے حکومت اور متعلقہ حکام کو فوری توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے تعلیمی پالیسیوں پر نظر ثانی کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ تعلیمی نظام میں بہتری کے لیے نجی تعلیمی اداروں کی انتظامیہ کو اعتماد میں لیا جائے اور پالیسی سازی کے عمل میں ان کی تجاویز کو بھی اہمیت دی جائے۔ فیڈریشن کے رہنماؤں نے مزید کہا کہ تعلیمی اداروں کا محفوظ ماحول فراہم کرنا ضروری ہے تاکہ طلبہ و طالبات بلاخوف وخطر اپنی تعلیمی سرگرمیاں جاری رکھ سکیں۔

بقیہ اُستمان 58

۔ ایران کے اتحادی حوثی، سعودی عرب کی قیادت میں قائم اتحاد کے خلاف برسر پیکار ہیں، جس میں یمنی حکومتی افواج بھی شامل ہیں۔ یمنی حکومتی افواج حالیہ دنوں میں باب المندب کے علاقے سے مکمل طور پر پسپا ہو چکی ہیں، اور اب حوثی اہم بندرگاہ عدن پر قبضہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ صنعا پر حوثیوں کے قبضے کے بعد عدن یمنی حکومت کا مرکز بن گیا تھا۔

بقیہ اُستمان 59

اور شہزاد ولد عبدالسلام کو گرفتار کیا۔ پولیس کے مطابق دونوں ملزمان کا تعلق تگاپ شہر سے ہے اور وہ خاران شہر میں رہائش پذیر ہیں۔ پولیس نے گرفتار ملزمان کے قبضے سے ایک بغیر لائسنس پستول بمعہ ایمونیشن برآمد کر کے دفعہ 550 کے تحت گاڑی بھی قبضے میں لے لی۔ واقعے کا مقدمہ تھانہ شہید محمد قاسم میں درج کر لیا گیا ہے، جبکہ ملزمان کے خلاف مزید قانونی کارروائی جاری ہے۔

بقیہ اُستمان 60

معاشی اثاثہ ہے اور اس کی منصفانہ تقسیم کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا۔ کسی بھی شخص کاشتکار یا زمیندار کو یہ اجازت نہیں دی جائے گی کہ وہ اپنے مقررہ حصے سے زائد پانی غیر قانونی طریقے سے حاصل کرے یا دوسرے کاشتکاروں کے حق پر ڈاکہ ڈالے انہوں نے واضح کیا کہ زرعی پانی کی تقسیم میں کسی قسم کی ناانصافی، اقربا پروری یا غیر قانونی عمل ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا

بقیہ اُستمان 61

نے ہدایت کی کہ تمام بینکوں میں سیکیورٹی گارڈز ہر وقت چوکس رہیں، اپنی ڈیوٹی ذمہ داری اور مستعدی سے انجام دیں اور کسی بھی مشکوک سرگرمی پر فوری نظر رکھتے ہوئے متعلقہ حکام کو آگاہ کریں۔ اس موقع پر بینکوں کے باہر موٹر سائیکلوں کی پارکنگ اور ٹریفک کی روانی کے حوالے سے بھی ہدایات جاری کی گئیں۔ بینک انتظامیہ کو ہدایت کی گئی کہ موٹر سائیکل بینک کے باہر کھڑے نہ کیے جائیں تاکہ بینکوں کے داخلی و خارجی راستے، سڑکیں اور عوامی گزرگاہیں بلا رکاوٹ رہیں۔ اسسٹنٹ کمشنر نے واضح کیا کہ عوام کے جان و مال کا تحفظ اور بینکوں میں محفوظ ماحول کی فراہمی انتظامیہ کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، اس سلسلے میں سیکیورٹی انتظامات کو مزید مؤثر بنانے کے لیے نگرانی اور اقدامات کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔

بقیہ اُستمان 62

کا جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ حکام اور ٹھیکیداروں سے کام کی موجودہ صورتحال اور پیش رفت کے حوالے سے معلومات حاصل کیں۔ [illegible]

بقیہ اُستمان 63

[illegible]

لورالائی کی جانب سے اپنی مدد آپ کے تحت اور مقامی مخیر حضرات کے تعاون سے حاصل کیا گیا، جس کا مقصد تعلیمی اداروں میں غیر نصابی سرگرمیوں کو فروغ دینا اور نوجوانوں کو کھیلوں کے مثبت مواقع فراہم کرنا ہے اس موقع پر ڈپٹی کمشنر کیپٹن (ر) محمد حسیب شجاع کا کہنا تھا کہ کھیلیں نوجوانوں کی جسمانی و ذہنی نشوونما، نظم و ضبط، خود اعتمادی اور اجتماعی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ تعلیمی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ کھیلوں میں حصہ لینے سے طلباء میں برداشت، ٹیم ورک، باہمی تعاون اور مقابلے کا مثبت جذبہ پیدا ہوتا ہے انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ضلعی انتظامیہ لورالائی نوجوانوں کی حوصلہ افزائی، تعلیمی اداروں میں صحت مند سرگرمیوں کے فروغ اور طلباء کو مثبت و تعمیری مواقع فراہم کرنے کے لیے اپنا تعاون جاری رکھے گی ضلعی انتظامیہ کے اس اقدام کو تعلیمی و کھیلوں کے حلقوں میں نوجوانوں کی حوصلہ افزائی اور تعلیمی اداروں میں مثبت سرگرمیوں کے فروغ کی جانب ایک قابل قدر کوشش قرار دیا جا رہا ہے۔

بقیہ اُستمان 64

امور، عوامی مسائل کے حل، امن وامان اور محکموں کی کارکردگی کو بہتر بنانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ اُستمان 65

مسائل درپیش چیلنجز اور بہتر حکمت عملی کے تحت حاصل ہونے والی کامیابیوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔

بقیہ اُستمان 66

سیاسی اختلافات کی بنیاد پر کسی کو نشانہ بنانا قابل قبول نہیں۔ سردار بابا غلام رسول عمرانی نے ہمیشہ عوامی مسائل کے حل اور علاقے کی ترقی کے لیے اپنا کردار ادا کیا ہے، ایسے اقدامات سے عوامی وابستگی ختم نہیں کی جا سکتی۔ انہوں نے وزیر اعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے مطالبہ کیا کہ وہ معاملے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات یقینی بنائیں تاکہ انصاف کے تقاضے پورے ہو سکیں۔ محمد بزنجو نے مزید کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کے کارکنان سردار بابا غلام رسول عمرانی کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں اور مشکل کی اس گھڑی میں ان کے ساتھ کھڑے ہیں۔

بقیہ اُستمان 67

اراضی اور روایتی آبپاشی نظام کا تحفظ یقینی بنایا جائے، کنوینر کمیٹی سینیٹر جان محمد بلیدی کم ترقی یافتہ علاقوں کے مسائل سے متعلق سینیٹ کی ذیلی کمیٹی کا اجلاس کی زیر صدارت پارلیمنٹ ہاؤس منعقد ہوا، جس میں آغاز حقوق بلوچستان پیکیج پر عملدرآمد، صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں اور وفاقی وزارتوں، ڈویژنز، ماتحت اداروں اور خودمختار اداروں میں بلوچستان کے مختص ملازمتوں کے کوٹے پر عملدرآمد کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں پنجگور ڈیم کے مجوزہ ڈیزائن اور اس کے مقامی آبادی، زرعی اراضی اور روایتی آبپاشی نظام پر ممکنہ اثرات کا معاملہ بھی زیر بحث آیا۔ اجلاس کو وفاقی اداروں میں بلوچستان کے کوٹے کے تحت ہونے والی بھرتیوں سے متعلق محکموں کی تفصیلات پیش کی گئیں۔

بقیہ اُستمان 68

کی کارکردگی کو مؤثر بنانے کے لیے ڈپٹی کمشنر فلائٹ لیفٹیننٹ (ر) خالد شمس کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں اسسٹنٹ کمشنر برشور سید رضی ہریرہ، محکمہ تعلیم کے ضلعی آفیسران کلسٹر ہیڈز اور دیگر متعلقہ آفسران نے شرکت کی، جہاں تعلیمی اداروں کو درپیش مسائل اور اساتذہ کی حاضری کا تفصیلی جائزہ لیا گیا، اجلاس کے دوران ڈپٹی کمشنر خالد شمس نے واضح کیا کہ تدریسی عمل میں کسی قسم کی سستی یا غفلت ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی، انہوں نے تمام کلسٹر ہیڈز کو سخت احکامات جاری کیے کہ شفافیت یقینی بنانے کے لیے ماتحت عملے کا مکمل ڈیٹا دفتر میں جمع کرایا جائے اور محکمہ خزانہ سے اس کی باقاعدہ تصدیق کرائی جائے، انہوں نے مزید کہا کہ اساتذہ کی حاضری اور تدریسی سرگرمیوں کی کڑی نگرانی کے لیے روزانہ کی بنیاد پر اسکولوں کے دورے کیے جائیں، اور غیر حاضر رہنے والے اہلکاروں کے خلاف فوری تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے، ڈپٹی کمشنر نے اسسٹنٹ کمشنر اور تعلیمی آفسران پر زور دیا کہ وہ باقاعدہ شیڈول کے تحت اسکولوں کا معائنہ کریں تاکہ ضلع کا کوئی بھی اسکول بند نہ رہے، اجلاس کے اختتام پر یہ فیصلہ کیا گیا کہ علاقے میں موجود خستہ حال اور مخدوش اسکول عمارتوں کی فوری نشاندہی کر کے تفصیلی رپورٹ ڈی ای او آفس کو بھجوائی جائے، تاکہ بروقت مرمت و بحالی کے ذریعے طلبہ کو ایک محفوظ اور سازگار تعلیمی ماحول میسر آ سکے اور ضلع میں تعلیم کا معیار بہتر سے بہترین ہو سکے۔

بقیہ اُستمان 69

بینظیر کفالت پروگرام کی سہ ماہی قسط کے حصول میں درپیش مشکلات سے متعلق شکایات موصول ہوئی تھیں۔ دورے کے دوران بعض مستحق خواتین کی جانب سے قسط کی ادائیگی میں تاخیر، مناسب انتظارگاہ کا نہ ہونا، ادائیگی نہ ہونے اور مشین کی خرابی کے باعث پیش آنے والی مشکلات کی شکایات سامنے آئیں۔ اسسٹنٹ کمشنر نے ریٹیلر حکام سے صورتحال کے بارے میں دریافت کیا اور انہیں سختی سے ہدایت کی کہ تمام شکایات کا فوری ازالہ کرتے ہوئے مستحق خواتین کو ان کی مکمل سہ ماہی قسط کی ادائیگی یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ مستحقین کی امدادی رقوم کی ادائیگی کے عمل میں غیر ضروری تاخیر یا غفلت کا مظاہرہ کرنے والوں کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے ریٹیلر حکام کو ہدایت کی کہ مشینری اور دیگر تکنیکی مسائل فوری حل کر کے ادائیگی کا عمل شفاف، آسان اور بلاتعطل بنایا جائے تاکہ مستحق خواتین کو اپنی امدادی رقم کے حصول میں مزید پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

بقیہ اُستمان 70

تعمیراتی عملے کو ہدایت کی کہ تمام ترقیاتی منصوبوں میں اعلی معیار کو یقینی بنایا جائے اور تعمیراتی کام منظور شدہ ڈیزائن، مقررہ معیار اور سرکاری ضابطوں کے مطابق مکمل کیے جائیں ڈپٹی کمشنر نے منصوبوں پر کام کی رفتار کا جائزہ لیتے ہوئے کہا کہ ترقیاتی اسکیمیں عوامی فلاح و بہبود اور علاقے کی تعمیر و ترقی میں بنیادی اہمیت رکھتی ہیں، لہٰذا ان منصوبوں کی تکمیل میں تاخیر کسی صورت قابل قبول نہیں۔ متعلقہ محکمے اور ٹھیکیدار اپنی ذمہ داریاں پوری دیانت داری اور پیشہ ورانہ انداز میں ادا کریں تاکہ مقررہ مدت کے اندر منصوبوں کو مکمل کیا جا سکے۔ انہوں نے مزید واضح کیا کہ تعمیراتی کاموں میں ناقص میٹریل کے استعمال، غیر معیاری تعمیرات، غیر ضروری تاخیر اور سرکاری فنڈز [illegible]

عمران خان کو بہتر علاج معالجہ کی ضرورت ہے، صادق آغا

قوم کو عمران خان کی صحت سے متعلق خدشات پر شدید تشویش ہے، انہیں فوری رہا کیا جائے

کوئٹہ (پ ر) پاکستان تحریک انصاف بلوچستان کے صوبائی سینئر نائب صدر اور معروف قبائلی شخصیت سید صادق آغا نے قائد عمران خان کی جانب سے اعلیٰ عدالتوں کو لکھے گئے خط میں اپنی صحت سے متعلق خدشات کے اظہار پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ عمران خان کو فوری طور پر رہا کیا جائے تاکہ وہ اپنی مرضی اور اطمینان کے مطابق بہتر علاج معالجہ کرا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ عمران خان ملک کے سابق وزیراعظم اور پاکستان کی ایک بڑی سیاسی جماعت کے سربراہ ہیں، ان کی صحت (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر36)

کوئٹہ، گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل سے جی ایم سوئی سدرن گیس کمپنی محمد راحیل ملک ملاقات کررہے ہیں

خطے میں پائیدار امن مذاکرات و سفارتکاری سے ہی ممکن ہے، اسحاق ڈار

اسحاق ڈار اور ترکمانستان کے وزیر خارجہ کی ملاقات، تجارت، سرمایہ کاری، توانائی اور علاقائی روابط کے فروغ پر تبادلہ خیال

زیرالتوا مسائل کے حل اور خطے میں پائیدار امن واستحکام کے قیام کیلئے مذاکرات اور سفارت کاری ہی واحد قابل عمل ذرائع ہیں

اسلام آباد (آن لائن) وزیر خارجہ اسحاق ڈار اور ترکمانستان کے وزیر خارجہ نے پروٹوکول اور دونوں ممالک کی وزارت خارجہ کے درمیان 2026 سے 2030 تک تعاون کے پروگرام پر دستخط کردیے۔ دفتر خارجہ کے ترجمان نے بتایا کہ پاکستان کی وزارت بین الصوبائی رابطہ اور ترکمانستان کی وزارت ثقافت کے درمیان سیاحت کے شعبے میں تعاون سے متعلق ایم او یو پر دستخط کیے گئے۔ ان معاہدوں اور دستاویزات سے پاکستان اور ترکمانستان کے اس مشترکہ عزم کی عکاسی ہوتی ہے۔ نائب وزیراعظم سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے وزارت (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر9)

وزیراعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے مولانا ہدایت الرحمن کی قیادت میں جماعت اسلامی طلبہ ونگ کا وفد ملاقات کررہا ہے

پنجگور کے علاقے دازی میں صاف پانی کا مسئلہ حل، 20لاکھ روپے جاری

چیئرمین عبدالمالک صالح بلوچ کی ذاتی فنڈ سے واٹرسپلائی منصوبے کے لیے رقم فراہم

پنجگور (آن لائن) یونین کونسل دازی بوستان کے مختلف علاقوں میں پینے کے صاف پانی کی عدم دستیابی کا مسئلہ حل کردیا گیا۔ نیشنل پارٹی کے سینئر رہنما اور یوسی دازی کے چیئرمین یعقوب بلوچ کی نشاندہی پر ڈسٹرکٹ کونسل کے چیئرمین عبدالمالک صالح بلوچ نے اس مسئلے کے حل کے لیے اپنی ذاتی فنڈ سے 20لاکھ روپے منظور کیے۔ تفصیلات کے مطابق دازی کے بعض علاقوں میں زیرزمین پانی کھارا ہونے کے باعث مکینوں (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر41)

فرح عظیم شاہ سے متعلق بیان پر بی اے پی کی سردار عبدالرحمن کھیتران کے بیان کی مذمت

سیاسی اختلافات اپنی جگہ، خواتین کا احترام ہرایک کی ذمہ داری ہے، بلوچستان عوامی پارٹی

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان عوامی پارٹی نے سابق صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران کی جانب سے بی اے پی خواتین ونگ کی صدر اور رکن صوبائی اسمبلی فرح عظیم شاہ سے متعلق دیے گئے بیان کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے بلوچستان کی روایات اور اسلامی تعلیمات کے منافی قرار دیا ہے۔ بلوچستان عوامی پارٹی کی جانب سے جاری ردعمل میں کہا گیا ہے کہ بلوچستان ایک روایتی اور قبائلی اقدار کا حامل صوبہ ہے، جہاں (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر42)

صحبت پور میں گورنمنٹ ٹیچرز یونین کے انتخابات، دوپینل آمنے سامنے آگئے

ضلعی صدارت کے لیے نظر محمد کھوسو اور نعمت اللہ کھوسو کے درمیان مقابلہ متوقع

صحبت پور (آن لائن) صحبت پور میں گورنمنٹ ٹیچرز یونین کے ضلعی انتخابات کا دنگل سجنے کو تیار، دو پینل آمنے سامنے آگئے۔ گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول صحبت پور میں امیدواروں کے کاغذات نامزدگی وصول کرلیے گئے۔ تفصیلات کے مطابق انتخابات آرگنائزنگ کمیٹی کی نگرانی میں منعقد کیے جا رہے ہیں، جس میں کوہلو، شیرانی اور ژوب اضلاع سے تعلق رکھنے والے ارکان شامل ہیں۔ گورنمنٹ (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر43)

مدرسہ قاسم العلوم جنگ اسٹاپ میں 19 نومبر کو عظیم الشان جلسہ دستار بندی حفاظ کرام ہوگا

کوئٹہ (آن لائن) مدرسہ قاسم العلوم کے زیر اہتمام 19 نومبر 2026 بروز جمعرات، نماز ظہر سے نماز عشا تک مدرسہ ہذا جنگ اسٹاپ نزد کلی مسجد واکبر ڈیری فارم میں عظیم الشان جلسہ دستار بندی حفاظ کرام منعقد ہوگا۔ جلسے کے مہمانانِ خصوصی محسن بلوچستان صوبائی امیر جمیعت علما اسلام (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر37)

اوستہ محمد، بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے مستحق خواتین سے پیسوں کی کٹوتی جاری

اوستہ محمد (آن لائن) اوستہ محمد بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے غریب مستحق خواتین کی رقم سے ایک ہزار روپے سے1500روپے کٹوتی سرِعام کی جارہی ہے ڈیوائس مالکان کی چاندی ہوگئی چھوٹے چھوٹے دکانوں پر ڈیوائس رکھ کر سینکڑوں خواتین کو شدید مشکلات کا سامنا دکانوں پر کوئی (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر38)

قلات میں سردی کی شدت برقرار، درجہ حرارت منفی 3 ڈگری تک گرگیا

قلات (آن لائن) قلات شہر اور گردونواح میں سردی کی شدت میں مزید اضافہ ہوگیا، محکمہ موسمیات کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران کم سے کم درجہ حرارت منفی 3 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ شدید سردی کے باعث شہریوں کی (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر40)

تعلیمی اداروں میں کھیلوں کی سرگرمیوں کا فروغ ضروری ہے، لعل جان جعفر

کھیل نوجوانوں میں نظم وضبط اور قائدانہ صلاحیتیں پیدا کرتے ہیں، سیکرٹری تعلیم

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی انٹر اسکول ہاکی ٹورنامنٹ 2026 کا فائنل میچ اقراروزۃ القرآن للاطفال اور گورنمنٹ بوائز ہائی سکول ہزارہ سوسائٹی کے مابین کوئٹہ میں منعقد ہوا، جس میں سیکرٹری تعلیم بلوچستان لعل (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر39)

ترقیاتی منصوبوں میں تاخیر اور ناقص میٹریل برداشت نہیں کیا جائے گا، کلیم اللہ

تمام ترقیاتی اسکیمیں مقررہ مدت میں معیاری انداز میں مکمل کی جائیں، ڈپٹی کمشنر

شیرانی (آن لائن) ڈپٹی کمشنر ضلع شیرانی کلیم اللہ کاکڑ نے ضلع میں جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں کا معائنہ کیا اور تعمیراتی کاموں کے معیار، رفتار اور مختلف مراحل پر ہونے والی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے متعلقہ حکام اور (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر70)

بینظیر کفالت پروگرام کی ادائیگی میں تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی، الیاس کبزئی

اسسٹنٹ کمشنر سیوی کا بی آئی ایس پی ریٹیلر پوائنٹ پر مشینری اور تکنیکی مسائل فوری حل کرنے کا حکم

سیوی (آن لائن) ڈپٹی کمشنر سیوی میجر (ر) الیاس کبزئی کی خصوصی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر سیوی/ بختیار آباد ملک بہادر خان ہنگلزئی نے بینظیر انکم سپورٹ پروگرام (BISP) کے پارٹنر بینک کے ریٹیلر پوائنٹ کا دورہ کیا، جہاں مستحق خواتین کو (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر69)

غیر حاضر اساتذہ کے خلاف فوری کارروائی کی جائے گی، ڈپٹی کمشنر برشور

اسکولوں کی روزانہ نگرانی اور خستہ حال عمارتوں کی مرمت یقینی بنانے کی ہدایت

برشور (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کی تعلیم دوست پالیسی کے تحت ضلع برشور میں تعلیمی معیار کو بلند کرنے اور سرکاری اسکولوں (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر68)

صوبائی وزیر سردار سردار کوبیار خان ڈومکی اپنے دفتر میں ایک بزرگ شخص کے مسائل سن رہے ہیں

پاکستان بنگلہ دیش کیساتھ اپنے تعلقات کو بڑی اہمیت دیتا ہے، ایاز صادق

سردار ایاز صادق سے بنگلہ دیشی سول سروس افسران کے وفد کی ملاقات، دوطرفہ تعلقات، پارلیمانی تعاون پر تبادلہ خیال

موثر انتظامی نظام، شفافیت، پیشہ ورانہ مہارت اور ادارہ جاتی استعداد کار میں اضافہ کسی بھی ملک کی ترقی کیلئے ناگزیر ہے

اسلام آباد (آن لائن) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے پاکستان کے دورے پر آئے بنگلہ دیشی سول سروس افسران کے وفد نے پارلیمنٹ ہاؤس اسلام آباد میں ملاقات کی جس میں دوطرفہ تعلقات، پارلیمانی تعاون اور ادارہ جاتی روابط کے فروغ پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں بنگلہ دیش کے ہائی کمشنر ایم ڈی اقبال حسین خان بھی موجود تھے۔ اسپیکر قومی اسمبلی نے بنگلہ دیشی وفد کا پارلیمنٹ ہاؤس آمد پر تپاک خیر مقدم کیا اور دونوں ممالک کے درمیان برادرانہ تعلقات، باہمی اعتماد اور مختلف شعبوں میں تعاون کو مزید فروغ دینے کی ضرورت (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر11)

غلام رسول عمرانی کے خلاف ایف آئی آر کی مذمت، شفاف تحقیقات کا مطالبہ

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صوبائی کونسل کے رکن محمد بزنجو نے سردار بابا غلام رسول عمرانی اور ان کے خاندان کے دیگر افراد کے خلاف درج ایف آئی آر کو مبینہ طور پر جھوٹی اور بے بنیاد قرار دیتے ہوئے اس کی شدید مذمت کی ہے۔ اپنے بیان میں محمد بزنجو نے کہا کہ (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر66)

آئندہ پولیو مہمات میں بہتر منصوبہ بندی اور فیلڈ نگرانی یقینی بنانے کی ہدایت

نصیرآباد (آن لائن) ڈپٹی کمشنر نصیرآباد وریندر لعل کی زیرِ صدارت پولیو مہم کے حوالے سے جائزہ اجلاس منعقد ہوا جس میں محکمہ صحت کے افسران پولیو پروگرام سے وابستہ ذمہ داران اور متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس کے دوران حالیہ پولیو مہم کی مجموعی کارکردگی مہم کے دوران پیش آنے والے (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر65)

کمشنر لسبیلہ سائرہ عطا کی زیر صدارت تمام سرکاری محکموں کا اہم اجلاس منعقد

آواران (آن لائن) کمشنر لسبیلہ سائرہ عطا کی زیرِ صدارت ڈپٹی کمشنر آفس آواران میں تمام سرکاری محکموں کا اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر عقیل کریم بلوچ، ایس پی حاصل قمرانی، فوکل پرسن اقصیٰ میروانی سمیت مختلف محکموں کے افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں ضلعی (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر64)

سینیٹ کمیٹی کا بلوچستان میں وفاقی ملازمتوں کے کوٹے پر عملدرآمد کا جائزہ لیا گیا

کوئٹہ (آن لائن) سینیٹ سیکرٹریٹ میڈیا ڈائریکٹوریٹ اسلام آباد، 17نومبر 2026 سینیٹ کی ذیلی کمیٹی کا بلوچستان کے ترقیاتی منصوبوں اور وفاقی ملازمتوں میں صوبائی کوٹے پر عملدرآمد کا جائزہ، پنجگور ڈیم کے ڈیزائن اور مقامی آبادی پر ممکنہ اثرات سے متعلق تحفظات کا اظہار، ترقیاتی منصوبوں میں مقامی آبادی کے مفادات، زرعی (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر67)

مینار پاکستان کا جلسہ پنجاب کی سیاست کا رخ تبدیل کردیگا، حافظ نعیم الرحمن

آئی ایم ایف کے دباؤ کی خبریں چلاکر اور بہانے تراش کر حکومت کو ریلیف فراہمی سے فرار اختیار نہیں کرنے دیں گے

مہنگائی سے عوام پریشان، پی ڈی ایم خاص انتظام سے ملک پر قابض، مریم کے جانے سے کوئی فرق نہیں پڑے گا، بیان

لاہور (آن لائن) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن نے کہا ہے کہ مینار پاکستان کا جلسہ پنجاب کی سیاست کا رخ تبدیل کردے گا، جماعت اسلامی صوبہ میں بڑی سیاسی قوت بن کر ابھرے گی۔ منصورہ میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ پٹرولیم لیوی پر جمعرات انیس نومبر کو حکومت سے مذاکرات کا آخری دور ہوگا، ریلیف کا دائرہ کار نہ بڑھایا گیا تو دھرنوں کا آغاز ہوجائے گا۔ نائب امیر لیاقت بلوچ، قائم مقام سیکرٹری جنرل نذیر احمد جنجوعہ، ڈپٹی سیکرٹری اظہر اقبال حسن اور سیکرٹری اطلاعات شکیل احمد ترابی بھی اس (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر10)

کوئٹہ، آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر سمارٹ ویمن پولیس اسٹیشن سول لائن کا دورہ کررہے ہیں

نوجوانوں کی حوصلہ افزائی اور کھیلوں کا فروغ ترجیح ہے، محمد حسیب شجاع

کھیل طلبہ میں نظم و ضبط، خود اعتمادی اور ٹیم ورک پیدا کرتے ہیں، ڈپٹی کمشنر

لورالائی (آن لائن) ڈپٹی کمشنر لورالائی کیپٹن (ر) محمد حسیب شجاع نے گورنمنٹ بوائز کالج لورالائی کے طلباء کی درخواست پر اسپورٹس گالا کے انعقاد کے لیے کھیلوں کا سامان فراہم کر دیا۔ اس سلسلے میں طلبائے ڈپٹی کمشنر آفس سے تعاون کی درخواست کی تھی، جس پر ڈپٹی کمشنر نے فوری توجہ دیتے ہوئے طلباء کی حوصلہ افزائی اور کھیلوں کے فروغ کے لیے عملی اقدام اٹھایا اسپورٹس گالا کے انعقاد کو ممکن بنانے کے لیے کرکٹ، والی بال (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر63)

ناقص تعمیراتی میٹریل استعمال کرنے والوں کے خلاف کارروائی ہوگی، اسسٹنٹ کمشنر

بی ایس ڈی آئی منصوبوں کی بروقت اور معیاری تکمیل یقینی بنانے کی ہدایت

دکی (آن لائن) ڈپٹی کمشنر دکی فضل الرحمن کبدانی کی خصوصی ہدایات پر اسسٹنٹ کمشنر دکی محمد اکرم حریفال نے بی ایس ڈی آئی (BSDI) پروگرام کے تحت ضلع میں جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں کا تفصیلی معائنہ کیا اور تعمیراتی کاموں کے معیار، رفتار اور پیش رفت کا جائزہ لیا اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر نے ختم نبوت چوک، عیدگاہ، محلہ جلال آباد میں نالیوں کی تعمیر، ٹرانسپورٹ اڈہ تھل لونی، مختلف واٹر سپلائی اسکیموں اور ویگن اڈہ میں جاری ترقیاتی کاموں کا معائنہ کیا۔ انہوں نے مختلف منصوبوں کے تعمیراتی مراحل (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر62)

بینکوں کے سیکیورٹی گارڈز ہروقت چوکس رہیں، اسسٹنٹ کمشنر سیوی

عوام کے جان و مال کا تحفظ انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے، ملک بہادر خان ہنگلزئی

سیوی (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایات اور ڈپٹی کمشنر سیوی میجر (ر) الیاس کبزئی کے احکامات پر اسسٹنٹ کمشنر سیوی ملک بہادر خان ہنگلزئی نے شہر کے مختلف بینکوں کا دورہ کیا اور وہاں سیکیورٹی انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ دورے کے دوران اسسٹنٹ کمشنر نے بینک منیجرز سے ملاقات کی اور سیکیورٹی گارڈز کی دستیابی، ان کی تعیناتی اور حفاظتی انتظامات سے متعلق معلومات حاصل کیں۔ انہوں (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر61)

غیرقانونی کنکشن اور پانی چوری کرنے والوں کے خلاف کارروائی ہوگی، وریندر لعل

ٹیل کے علاقوں تک زرعی پانی کی بروقت فراہمی یقینی بنائی جائے، ڈپٹی کمشنر نصیر آباد

نصیرآباد (آن لائن) ڈپٹی کمشنر نصیرآباد وریندر لعل کی زیرِ صدارت اریگیشن آفیسران کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں چیف انجینئر اریگیشن قربان علی جتوئی سپرنٹنڈنگ انجینئر مدثر ظفر کھوسہ سمیت متعلقہ محکمے کے دیگر افسران نے شرکت کی اجلاس کے دوران ربیع کینال پر قائم غیرقانونی کنکشن کے خلاف کی جانے والی کارروائیوں زرعی پانی کی غیر منصفانہ تقسیم اور پانی چوری کی روک تھام کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر وریندر لعل نے کہا کہ زرعی پانی ایک اہم قومی اور (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر60)

کوئٹہ، صوبائی مشیر نوابزادہ امیر حمزہ زہری، سیکرٹری بلدیات ودیہی ترقی عبدالرؤف بلوچ ودیگر محکمہ بلدیات ودیہی ترقی کے دوسالہ جائزہ کارکردگی کے حوالے سے منعقدہ تقریب کے شرکاء سے خطاب کررہے ہیں

پاکستان خطے سے کشیدگی کا خاتمہ اور پائیدار امن کا خواہاں ہے، محسن نقوی

وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی سے ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی کی ملاقات، دوطرفہ تعلقات اور علاقائی امن پر تبادلہ خیال

فریقین کے درمیان تنازعات کے حل کے لیے سفارتی محاذ پر اپنی مخلصانہ کاوشیں جاری رکھے گا، وزیر داخلہ کی بات چیت

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی سے ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے ملاقات کی، جس میں پاک ایران دوطرفہ تعلقات کے فروغ اور مختلف شعبوں میں اشتراکِ کار بڑھانے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزارت داخلہ سے جاری بیان کے مطابق ملاقات کے دوران خطے کی تازہ ترین صورتحال اور علاقائی امن واستحکام کے قیام کے لیے مشترکہ اقدامات پر بھی غور کیا گیا۔ اس موقع پر وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا کہ پاکستان خطے میں پائیدار امن کا خواہاں ہے اور فریقین کے درمیان تنازعات کے حل کے لیے سفارتی محاذ پر اپنی (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر13)

ہنگامی حالات میں خواتین اور بچوں کا تحفظ یقینی بنانے پر زور

بلوچستان میں صنفی بنیادوں پر تشدد کی روک تھام کے لیے مشترکہ حکمت عملی پر اتفاق

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (PDMA) بلوچستان کے زیراہتمام جینڈر اینڈ چائلڈ سیل (GCC) کے ذریعے ہنگامی حالات میں صنفی بنیادوں پر تشدد کی روک تھام اور متاثرہ افراد کے تحفظ (GBViE) کے حوالے سے ایک اہم صوبائی مشاورتی اجلاس کانفرنس ہال پی ڈی ایم اے کوئٹہ میں منعقد ہوا۔ اجلاس ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے بلوچستان جہانزیب خان غوری زئی کی ہدایات پر جبکہ (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر45)

کوئٹہ، پاکستان کسٹمز کی کارروائی، منشیات سمگلنگ کی کوشش ناکام

سرانان کے علاقے سے 58 کروڑ سے زائد مالیت کی 115 کلوگرام افیون برآمد

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان کسٹمز کوئٹہ نے منشیات کی اسمگلنگ کی ایک بڑی کوشش ناکام بناتے ہوئے سرانان سے 115 کلوگرام افیون برآمد کرلی۔ حکام کے مطابق پاکستان کسٹمز، کلکٹریٹ آف کسٹمز انفورسمنٹ، کوئٹہ نے منشیات کی اسمگلنگ کی ایک بڑی کوشش ناکام بناتے ہوئے سرانان کے علاقے میں خفیہ مقام سے115 کلوگرام افیون برآمد کی ہے۔ ضبط کی جانے والی منشیات کی تخمینہ شدہ بین الاقوامی مارکیٹ مالیت (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر46)

ڈپٹی کمشنر انجینئر عائشہ زہری اور اے ڈی سی شاہنواز بلوچ سے ایس ڈی او کیسکو سردار بشیر محمد شہی ملاقات کررہے ہیں

خالی آسامیوں پر بھرتیوں کیلئے اقدامات جاری ہیں، ڈاکٹر امین

مریضوں کو معیاری علاج اور ادویات کی فراہمی یقینی بنائی جائے، ڈی جی صحت بلوچستان

گوادر (آن لائن) صوبائی حکومت بلوچستان کی صحت عامہ کی پالیسی کے تحت عوام کو معیاری اور بروقت طبی سہولیات کی فراہمی کا جائزہ لینے کے لیے ڈائریکٹر جنرل صحت بلوچستان ڈاکٹر امین خان مندوخیل نے میر عبدالغفور کلمتی ٹیچنگ ہسپتال گوادر کا دورہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے مختلف وارڈز، او پی ڈی، تھیلیسیمیا سینٹر، ڈائیلسز یونٹ، میل و فی میل وارڈز، شعبہ ڈینٹل، شعبہ امراضِ چشم، لیبارٹری اور ڈرگ (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر49)

کھیلوں کی سرگرمیوں کو فروغ دینا مثبت اقدام ہے، ایس ایس پی نجیب پندرانی

اوتھل (آن لائن) ایس ایس پی لسبیلہ نجیب اللہ پندرانی سے گرانڈ کمیٹی اوتھل کے صدر جاوید عظیم بلوچ، کیپٹن شفیع، کیپٹن حفیظ دانش اور کیپٹن نصیر احمد نے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران ضلع لسبیلہ بالخصوص اوتھل میں کھیلوں کی سرگرمیوں کے فروغ، نوجوانوں کو مثبت (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر44)

عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں 3 فیصد سے زائد کی کمی ریکارڈ

واشنگٹن (آن لائن) آبنائے ہرمز کے ذریعے تیل کی ترسیل میں بتدریج بحالی کے باعث عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں 3 فیصد سے زائد کی کمی ریکارڈ کی گئی۔ عالمی مارکیٹ میں برطانوی خام تیل کی قیمت میں 3.6 فیصد کمی ہوئی جس کے بعد برطانوی خام کی قیمت 92.44 ڈالرفی (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر47)

خاران پولیس کی کارروائی، غیرقانونی اسلحہ رکھنے کے الزام میں دوملزمان گرفتار

ملزمان سے بغیر لائسنس پستول اور ایمونیشن برآمد، گاڑی بھی تحویل میں لے لی گئی

خاران (آن لائن) خاران پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے دوملزمان کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے بغیر لائسنس پستول اور ایمونیشن برآمد کرلی، جبکہ ایک گاڑی بھی تحویل میں لے لی گئی۔ پولیس کی جانب سے 17 نومبر 2026 کو جاری پریس ریلیز کے مطابق ایس پی خاران سدورولاشاری کی ہدایات پر پولیس ٹیم نے معمول کی گشت اور چیکنگ کے دوران کارروائی کرتے ہوئے دومشتبہ افراد ضیاالرحمن ولدغلام رسول (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر59)

حاجی محمد خان طوراوتمانخیل سیکرٹری آبپاشی سہیل الرحمن بلوچ سے آبپاشی کے حوالے سے بات چیت کررہے ہیں

کوئٹہ میں تعلیمی اداروں کا تحفظ یقینی بنایا جائے، آل پاکستان پرائیویٹ اسکولز فیڈریشن

نجی تعلیمی اداروں کے مسائل حل اور تعلیمی پالیسیوں پر نظرثانی کی جائے، فیڈریشن

کوئٹہ (آن لائن) آل پاکستان پرائیویٹ اسکولز فیڈریشن کے رہنماؤں نے کوئٹہ میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ بلوچستان میں تعلیمی اداروں کا تحفظ یقینی بنایا جائے، طلبہ وطالبات کی حفاظت کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں اور نجی تعلیمی اداروں کو درپیش مسائل فوری طور پر حل کیے جائیں۔ پریس کانفرنس میں فیڈریشن کے رہنماں نے کہا کہ بلوچستان میں نجی تعلیمی ادارے متعدد (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر57)

بانی پی ٹی آئی صحت کی بنیاد پر ریلیف اور سزا کا خاتمہ چاہتے ہیں، احسن اقبال

بانی پی ٹی آئی عمران خان سے کوئی انتقامی رویہ نہیں رکھا گیا، ان کی پارٹی بڑی دیر سے این آر او کا مطالبہ کررہی ہے، وفاقی وزیر

اگر بانی پی ٹی آئی کے 60 ارب روپے کے معاملے کو درگزر کرنا ہے تو تمام قیدیوں کیلئے عام معافی کا اعلان کردیا جائے، گفتگو

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال نے کہا ہے کہ بانی پی ٹی آئی صحت کی بنیاد پر اپنے لیے ریلیف اور سزا کا خاتمہ چاہتے ہیں، اگر بانی پی ٹی آئی کے 60 ارب روپے کے معاملے کو درگزر کرنا ہے تو تمام قیدیوں کے لیے عام معافی کا اعلان کردیا جائے، امریکا، برطانیہ اور یورپ میں کوئی لیڈر ایسا کرے تو زندگی بھر عوام کو منہ دکھانے کے قابل نہیں رہے گا۔ یہاں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے وفاقی وزیر احسن اقبال نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی صحت کی بنیاد پر اپنے لیے ریلیف اور سزا کا خاتمہ چاہتے ہیں، پی ٹی آئی بڑی دیر سے این آر او کا (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر14)

آبپاشی منصوبوں کی بروقت تکمیل ضروری ہے، طوراتمانخیل

کسانوں کو پانی کی فراہمی کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جائیں، رکن صوبائی اسمبلی

لورالائی (آن لائن) رکن صوبائی اسمبلی اور سابق صوبائی وزیر بلوچستان حاجی محمد خان طور اتمانخیل نے صوبائی وزیر شعیب خان نوشیروانی اور سیکرٹری آبپاشی حکومتِ بلوچستان سہیل الرحمن سے ان کے دفتر میں خیرسگالی ملاقات کی۔ ملاقات میں ضلع لورالائی اور حلقے کے مختلف عوامی مسائل، بالخصوص محکمہ آبپاشی کے زیرِتکمیل اور جاری ترقیاتی منصوبوں، آبپاشی کے نظام کی بہتری اور زرعی شعبے کو درپیش مسائل پر تفصیلی اور تعمیری (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر50)

گنداوہ، کوٹڑہ ندی کے مقام سے تین نوجوان لاپتہ ہوگئے

جھل مگسی (آن لائن) گنداواہ کے علاقہ کوٹڑہ ندی کے مقام سے تین نوجوان لاپتہ ہوگئے مبینہ طور پر اغوا، ہونے کا شبہ کیا علاقے کی عوام میں میں خوف و ہراس پایا جارہا ہے تحصیل کوٹڑہ ندی کے مقام پر نامعلوم مسلح افراد مبینہ طور پر تین (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر48)

بی آئی ایس پی کی رقم پر کسی قسم کی کٹوتی برداشت نہیں کی جائیگی، روبینہ خالد

چیئرپرسن بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام سینیٹر روبینہ خالد کا چتوکی میں بی آئی ایس پی دفتر اور ڈائنامک رجسٹریشن سینٹر کا دورہ

خواتین انٹرآپریبلیٹی کی سہولت سے ملک بھر میں کسی بھی وقت اور کسی بھی شہر سے رقم نکلوا سکتی ہیں، چیئرپرسن بی آئی ایس پی

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) چیئرپرسن بینظیر انکم سپورٹ پروگرام سینیٹر روبینہ خالد نے آج چتوکی میں بی آئی ایس پی دفتر اور ڈائنامک رجسٹریشن سینٹر کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے خواتین بینیفشریز سے ملاقات کی، ان کے مسائل سنے اور متعلقہ عملے کو فوری حل کی ہدایت کی۔ انہوں نے بتایا کہ بی آئی ایس پی کے نئے ڈیجیٹل ادائیگی نظام کے تحت چھ پارٹنر بینکوں، حبیب بینک لمیٹڈ (HBL)، بینک الفلاح، بینک آف پنجاب (BOP)، حبیب مائیکروفنانس بینک، ایزی پیسہ اور جازکیش کے مجاز ریٹیلرز کے ذریعے خواتین اب پاکستان کے کسی بھی شہر میں، ہفتے کے (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر12)

صنعا پر فضائی حملے میں کم ازکم نوافراد زخمی ہوگئے، حوثیوں کا دعوی

صنعا (آن لائن) یمن کے حوثیوں نے دعوی کیا ہے کہ دارالحکومت صنعا پر ہونے والے ایک فضائی حملے میں کم ازکم نو افراد زخمی ہوگئے۔ بی بی سی کے مطابق حوثیوں کی وزارتِ صحت کے ترجمان کا کہنا ہے کہ دشمن طیاروں نے یمنی دارالحکومت میں جوتے بنانے والی ایک فیکٹری کو بھی نشانہ بنایا (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر58)

بلدیاتی اداروں میں میرٹ کو فروغ دیا جائیگا، امیرحمزہ زہری

کوئٹہ سمیت بلوچستان کے تمام شہری علاقوں میں صفائی کا نظام بہتر بنایا جائے گا، صوبائی مشیر

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی مشیر برائے بلدیات ودیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ زہری نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت عوام کو بنیادی شہری سہولیات کی فراہمی، بلدیاتی اداروں کی استعداد کار میں اضافے اور ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔ محکمہ بلدیات کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرتے ہوئے ڈیجیٹلائزیشن، شفافیت اور میرٹ پر مبنی نظام کو فروغ دینا حکومت (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر56)

نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی اولین ترجیح ہے، باز محمد دمڑ

میرٹ اور شفافیت پر مبنی بھرتیوں کا سلسلہ جاری رہے گا، حاجی باز محمد دمڑ

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر کموڈیٹی مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد دمڑ کی خصوصی ہدایت پر ان کے بھائی وفوکل پرسن ہرنائی حاجی باز محمد دمڑ اور ڈپٹی کمشنر زیارت عبد القدوس اچکزئی نے زیارت، ہرنائی اور سنجاوی سے تعلق رکھنے والے میرٹ کی بنیاد پر منتخب چار نوجوانوں میں عبداللہ، سیدال خان، سیف اللہ اور امیر اللہ میں محکمہ کھیل وثقافت کے تعیناتی آرڈرز تقسیم کیے اس موقع پر فوکل (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر55)

بھارت میں مسافربس 300 فٹ گہری کھائی میں جاگری، 6افراد ہلاک

نئی دہلی (آن لائن) بھارت میں بس 300 فٹ گہری کھائی میں گرنے سے 6 افراد ہلاک ہوگئے۔ بھارتی میڈیا کے مطابق یہ واقعہ بھارتی ریاست اتراکھنڈ کے ضلع تہری گڑھوال میں پیش آیا جہاں ایک مسافر بس حادثے کا شکار ہوگئی۔ رپورٹس کے مطابق بس 30 سے 35 افراد کو لے کر (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر54)

ایشیائی ترقیاتی بینک کی پاکستان کے لئے 50 کروڑ ڈالرقرض کی منظوری

اسلام آباد (آن لائن) ایشیائی ترقیاتی بینک (اے ڈی بی) نے پاکستان کیلئے 50 کروڑ ڈالرقرض کی منظوری دے دی۔ قرض کی رقم وفاقی سول پنشن نظام میں اصلاحات کیلئے استعمال کی جائے گی۔ ایشیائی ترقیاتی بینک کے اعلامیے کے مطابق پاکستان کے سالانہ وفاقی پنشن (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر53)

کوئٹہ، صوبائی وزیر میر شعیب نوشیروانی سے انجینئر عبدالمجید بادینی ملاقات کررہے ہیں

ملک بھر کیلئے سہ ماہی ایڈجسٹمنٹ میں بجلی ایک روپے 34 پیسے مہنگی ہونے کا امکان

اسلام آباد (آن لائن) ملک بھر کے لیے سہ ماہی ایڈجسٹمنٹ میں بجلی ایک روپے 34 پیسے مہنگی ہونیکا امکان ہے جب کہ نیپرا نے سماعت مکمل کرنے کے بعد فیصلہ محفوظ کرلیا۔ آئندہ 3 ماہ کے لیے فی یونٹ بجلی کتنی مہنگی ہوگی؟ نیپرا تعین کرے گا، چیئرمین نیپرا وسیم مختار چوہدری کی زیرصدارت سماعت (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر51)

زہری کے نوجوان لوکل سرٹیفکیٹ کے حصول کے لیے دربدر

انتظامی تقسیم کے باعث نوجوانوں کے تعلیمی اور روزگار کے مواقع متاثر، حکام سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ

خضدار (آن لائن) ضلع خضدار سے زہری کو الگ کرکے ضلع سوراب میں شامل کرنے کے بعد زہری کے نوجوانوں کو لوکل سرٹیفکیٹ کے حصول میں شدید مشکلات کا سامنا ہے، جبکہ خضدار اور سوراب کے درمیان انتظامی امور سے متعلق ابہام کے باعث شہری سرکاری دفاتر کے چکر لگانے پر مجبور ہیں۔ متاثرہ نوجوانوں کے مطابق لوکل سرٹیفکیٹ کے حصول کے لیے طویل سفر کرکے سوراب پہنچنے پر انہیں بتایا جاتا ہے کہ زہری کا متعلقہ دفتری ریکارڈ (باقی صفحہ 3بقیہ نمبر52)

CamScanner